عمّ 30

القرآن الكريم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

ایاتها ۴۰ | ٧٨ سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ٨٠ | رکوعاتها ٢

الجزء ٣٠

سُورہ نبا مکی ہے اس میں چالیس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾

کس چیز کے بارے میں | وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں | خبر کے بارے میں | بڑی

کس چیز کے بارے میں وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں؟ (1) بڑی خبر کے بارے میں۔ (2)

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ

وہ جس میں | وہ | اس میں | اختلاف کرنے والے ہیں | ہرگز نہیں! | جلد ہی وہ جان لیں گے | پھر

وہ جس کے بارے میں وہ اختلاف کرنے والے ہیں۔ (3) ہرگز نہیں! جلد ہی وہ جان لیں گے۔ (4) پھر

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾

ہرگز نہیں! | جلد ہی وہ جان لیں گے | کیا نہیں | ہم نے بنایا | زمین کو | فرش

ہرگز نہیں! جلد ہی وہ جان لیں گے۔ (5) کیا ہم نے زمین کو فرش۔ (6)

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا

اور پہاڑوں کو | میخیں | اور پیدا کیا ہم نے تمہیں | جوڑا جوڑا | اور بنایا ہم نے

اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا؟ (7) اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ (8) اور ہم نے

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا

تمہاری نیند کو | باعثِ آرام | اور بنایا ہم نے | رات کو | لباس (پردہ پوش) | اور بنایا ہم نے

تمہاری نیند کو باعثِ آرام بنایا۔ (9) اور ہم نے رات کو پردہ پوش بنایا۔ (10) اور ہم نے

النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

دن کو　روزی کمانے کا وقت　اور بنائے ہم نے　اوپر تمہارے　سات　مضبوط

دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا۔(11) اور ہم نے تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے۔(12)

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

اور بنایا ہم نے　ایک روشن چراغ　بہت گرم　اور اتارا ہم نے　پانی بھرے بادلوں سے

اور ہم نے ایک بہت گرم روشن چراغ بنادیا۔(13) اور ہم نے پانی بھرے بادلوں سے

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾

پانی　کثرت سے برسنے والا　تاکہ ہم اُگائیں　اس کے ساتھ　اناج　اور پودے

کثرت سے برسنے والا پانی اُتارا۔(14) تاکہ ہم اُس کے ذریعے سے اناج اور پودے اُگائیں۔(15)

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾

اور باغات　گھنے　یقیناً　دن　فیصلے کا　وہ ہے　ایک مقرر وقت

اور گھنے باغات۔(16) یقیناً فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے۔(17)

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ

جس دن　پھونک ماری جائے گی　صور میں　تو تم آؤ گے　فوج در فوج　اور کھول دیا جائے گا

جس دن صور میں پھونک ماردی جائے گی تو تم فوج در فوج آؤ گے۔(18) اور آسمان کھول دیا جائے گا

السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ

آسمان　تو وہ ہو جائے گا　دروازے دروازے　اور چلائے جائیں گے　پہاڑ

تو وہ دروازے دروازے ہو جائے گا۔(19) اور پہاڑ چلائے جائیں گے

فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾

تو وہ ہو جائیں گے　سراب　یقیناً　جہنم　(ہمیشہ سے) ہے　ایک گھات کی جگہ

تو وہ سراب ہو جائیں گے۔(20) یقیناً جہنم ہمیشہ سے ایک گھات کی جگہ ہے۔(21)

لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿٢٢﴾ لَّابِثِينَ فِيهَآ أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَّا يَذُوقُونَ

سرکشوں کے لیے | ٹھکانہ ہے | رہنے والے ہیں | اس میں | عرصہ دراز تک | نہ وہ چکھیں گے

سرکشوں کے لیے ٹھکانہ ہے۔(22) جس میں وہ عرصۂ دراز تک پڑے رہنے والے ہیں۔(23)

فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

اس میں | کسی ٹھنڈک کو | اور نہ | پینے کی چیز کو | مگر | کھولتا ہوا پانی | اور (بہتی ہوئی) پیپ

اُس میں نہ وہ کسی ٹھنڈک کو چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کو۔(24) مگر کھولتا ہوا پانی

جَزَآءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

بدلہ ہے | پورا پورا | یقیناً وہ | تھے | نہیں امید رکھتے | کسی حساب کی

اور بہتی پیپ۔(25) جو پورا پورا بدلہ ہے۔(26) یقیناً وہ کسی حساب کی امید نہیں

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

اور انہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | بالکل جھٹلانا | اور ہر چیز کو | اسے شمار کر رکھا ہے ہم نے

رکھتے تھے۔(27) اور انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، بری طرح جھٹلا دینا(28) اور ہم نے ہر چیز کو

كِتَابًا ﴿٢٩﴾ فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ ع

ایک کتاب میں | پس تم چکھو | کہ ہرگز نہیں | ہم اضافہ کریں گے تمہارے لیے | سوائے | عذاب کے

ایک کتاب میں شمار کر رکھا ہے۔(29) پس تم چکھو کہ ہم عذاب کے سوا تمہارے لیے ہرگز کچھ اضافہ نہ کریں گے۔(30)

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ

یقیناً | ڈر جانے والوں کے لیے | کامیابی کا ایک مقام ہے | باغات | اور انگور | اور نوخیز لڑکیاں

یقیناً اللہ تعالیٰ سے ڈر جانے والوں کے لیے کامیابی کا ایک مقام ہے۔(31) باغات اور انگور ہیں۔(32) اور نوخیز

أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

ہم عمر | اور جام | چھلکتے ہوئے | نہ وہ سنیں گے | اس میں | کوئی لغو

ہم عمر لڑکیاں ہیں۔(33) اور چھلکتے ہوئے جام ہیں۔(34) اُس میں نہ وہ کوئی لغو سنیں گے

وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

اور نہ | کوئی جھوٹ | یہ بدلہ ہے | تیرے رب کی جناب سے | انعام ہے | کافی

اور نہ کوئی جھوٹ۔(35) تیرے رب کی جناب سے یہ بدلہ ہے جو کافی انعام ہے۔(36)

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

رب ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا | اور جو | درمیان ہے ان کے | وسیع رحمت والا

جو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اس سب کا رب ہے۔ وسیع رحمت والا ہے،

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ

قدرت نہ ہوگی کسی کو | اس سے | بات کرنے کی | جس دن | کھڑے ہوں گے | جبریل

کسی کو اُس سے بات کرنے کی قدرت نہ ہوگی۔(37) جس دن جبرئیل

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ

اور فرشتے | صف بستہ | کوئی بات نہیں کرے گا | مگر | جس کو | اجازت دے

اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی بات نہیں کرے گا مگر جس کو

لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

اس کے لیے | رحمٰن | اور کہے گا وہ | درست بات | یہ ہے | دن

رحمٰن اجازت دے گا اور وہ درست بات کہے گا۔(38) یہ دن

الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾

برحق | تو جو | چاہتا ہے | بنالے | پاس | اپنے رب کے | لوٹنے کی جگہ

برحق ہے تو جو شخص چاہے اپنے رب کی طرف لوٹنے کی جگہ بنالے۔(39)

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ

یقیناً ہم نے | خبردار کر دیا تمہیں | اس عذاب سے | جو قریب ہی ہے | جس دن

یقیناً ہم نے تمہیں اُس عذاب سے خبردار کر دیا ہے جو قریب ہی ہے، جس دن

يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	وَيَقُوْلُ
دیکھ لے گا	آدمی	جو	آگے بھیجا	اس کے ہاتھوں نے	اور کہے گا

انسان وہ دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا،

الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا ﴿۴۰﴾
کافر	اے کاش کہ میں	ہوتا	مٹی

ع ۲/۲

اور کافر کہے گا: ''اے کاش میں مٹی ہوتا!''(40)

اٰیاتہا ۴٦ — ۷۹ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ — رکوعاتہا ۲

سُورہ نازعات مکی ہے اس میں چھیالیس آیات اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ	غَرْقًا ﴿۱﴾	وَّالنّٰشِطٰتِ	نَشْطًا ﴿۲﴾
قسم ہے سختی سے کھینچنے والوں کی!	ڈوب کر	اور ان کی جو بند کھولنے والے ہیں	آسانی سے کھولنا

ڈوب کر سختی سے (جان) کھینچنے والے (فرشتوں) کی قسم!(1) اور ان کی جو بند کھولنے والے ہیں! آسانی سے کھولنا۔(2)

وَّالسّٰبِحٰتِ	سَبْحًا ﴿۳﴾	فَالسّٰبِقٰتِ	سَبْقًا ﴿۴﴾
اور ان کی جو تیرنے والے ہیں	تیزی سے تیرنا	پھر ان کی! جو آگے نکلنے والے ہیں	آگے بڑھنا

اور ان کی جو تیرنے والے ہیں! تیزی سے تیرنا۔(3) پھر جو دوڑ کر آگے نکلنے والے ہیں! آگے بڑھنا۔(4)

فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا ﴿۵﴾	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾
پھر ان کی جو تدبیر کرنے والے ہیں	کام کی	جس دن	ہلا ڈالے گی	سخت ہلا ڈالنے والی

وقف لازم

پھر ان کی جو کام کی تدبیر کرنے والے ہیں!(5) جس دن ہلا ڈالے گی، سخت ہلا ڈالنے والی۔(6)

تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۟ؕ ﴿۷﴾ قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾

پیچھے آئے گی اس کے | پیچھے آنے والی | کچھ دل | اس دن | دھڑکنے والے ہوں گے

اُس کے بعد پیچھے آنے والی آئے گی۔(7) کچھ دل اُس دن دھڑکنے والے ہوں گے۔(8)

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾ يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ

نگاہیں ان کی | جھکنے والی ہونگی | وہ کہتے ہیں | کیا بلاشبہ ہم | واقعی واپس لوٹائے جانے والے ہیں

اُن کی نگاہیں جھکنے والی ہوں گی۔(9) وہ کہتے ہیں: ''کیا بلاشبہ ہم واقعی پہلی حالت میں

فِي الۡحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾ قَالُوۡا

پہلی حالت میں | کیا جب | ہم ہوجائیں گے | ہڈیاں | بوسیدہ | انہوں نے کہا

واپس لوٹائے جانے والے ہیں؟(10) کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے؟''(11) انہوں نے کہا:

تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٌ

یہ | تب | واپسی | بڑے خسارے والی ہے | چنانچہ یقیناً | وہ | ڈانٹ ہوگی

''تب یہ واپسی تو بڑی خسارے والی ہے۔''(12) چنانچہ وہ تو بس

وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾ هَلۡ اَتٰٮكَ

ایک ہی | پھر اچانک | وہ (ہوں گے) | ایک کھلے میدان میں | کیا | آئی ہے تمہارے پاس

ایک ڈانٹ ہوگی۔(13) پھر اچانک وہ ایک کھلے میدان میں ہوں گے۔(14) کیا تمہارے پاس

حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۘ﴿۱۵﴾ اِذۡ نَادٰٮهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ

بات | موسیٰ کی | جب | پکارا اس کو | اس کے رب نے | وادی میں | مقدس

موسیٰ کی بات آئی ہے؟(15) جب اُس کے رب نے اُسے مقدس وادی

طُوًى ۚ﴿۱۶﴾ اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ﴿۱۷﴾

طویٰ کی | جاؤ | طرف | فرعون کی | یقیناً وہ | سرکش ہوگیا ہے

طویٰ میں پکارا۔(16) ''فرعون کے پاس جاؤ، یقیناً وہ سرکش ہوگیا ہے۔(17)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ۙ

پس کہہ دو | کیا | تیرے لیے (رغبت) ہے | یہ کہ | تم پاکیزگی اختیار کرو

پس کہہ دو کہ کیا تیرے لیے کوئی رغبت ہے کہ تم پاکیزگی اختیار کرو؟ (18)

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ؕ فَاَرٰىهُ

اور میں تیری راہنمائی کروں | طرف | تیرے رب کی | کہ تم ڈرنے لگ جاؤ | چنانچہ اس نے دکھائی اس کو

اور میں تیری تمہارے رب کی طرف تمہاری راہ نمائی کروں کہ تم ڈرنے لگ جاؤ؟'' (19) چنانچہ موسیٰ نے اُس کو

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ۖ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ۖ ثُمَّ اَدْبَرَ

نشانی | بہت بڑی | تو اس نے جھٹلایا | اور نافرمانی کی | پھر | وہ واپس پلٹا

بڑی نشانی دکھائی۔ (20) تو اُس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ (21) پھر واپس پلٹا کہ بھاگ دوڑ کرتا تھا۔ (22)

يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ۖ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾ۖ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ

بھاگ دوڑ کرتا تھا | پھر اس نے جمع کیا | پس پکارا | پس اس نے کہا | میں | رب ہوں تمہارا

پھر اس نے جمع کیا، پس پکارا۔ (23) پس کہا: ''میں تمہارا سب سے بلند رب ہوں۔'' (24)

الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ۖ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ؕ

سب سے بلند | تو پکڑ لیا اس کو | اللہ تعالیٰ نے | عذاب میں | آخرت کے | اور دنیا کے

تو اللہ تعالیٰ نے اُسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔ (25)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ؑ

ع ١ ٢٦ ٣

بلاشبہ | اس میں | یقیناً بڑی عبرت ہے | اس شخص کے لیے جو | ڈرتا ہے

بلاشبہ اس میں یقیناً ہر اُس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔ (26)

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ﴿٢٧﴾ وقفة رَفَعَ

کیا تم | زیادہ مشکل ہو | تخلیق میں | یا آسمان | اس نے بنایا اس کو | اس نے بلند کی

کیا تم تخلیق میں زیادہ مشکل ہو یا آسمان؟ اللہ تعالیٰ نے اُس کو بنایا۔ (27)

سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ

چھت اس کی | پھر ٹھیک ٹھاک ہموار بنا دیا اسے | اور اس نے تاریک کیا | اس کی رات کو | اور اس نے نکالا

اس نے اُس کی چھت بلند کی، پھر اسے ٹھیک ٹھاک ہموار بنا دیا۔(28) اور اُس کی رات کو تاریک کیا

ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ

اس کے دن کی روشنی کو | اور زمین کو | بعد اس کے | اس نے بچھایا | اس نے نکالا

اور اُس کے دن کی روشنی کو نکالا۔(29) اور اس کے بعد اُس نے زمین کو بچھایا۔(30)

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾

اس سے | پانی اس کا | اور چارہ اس کا | اور پہاڑ | اس نے گاڑ دیا انہیں

اس سے اُس کا پانی اور اُس کا چارہ نکالا۔(31) اور پہاڑ، اس نے انہیں گاڑ دیا۔(32)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

سامان | تمہارے لیے | اور تمہارے مویشیوں کے لیے | پھر جب | آجائے گی

جو تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے لیے زندگی کا سامان ہیں۔(33)

الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

ہر چیز پر چھا جانے والی | سب سے بڑی (مصیبت) | جس دن | یاد کرے گا | انسان

پھر جب ہر چیز پر چھا جانے والی بہت بڑی مصیبت آجائے گی۔(34) جس دن

مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾

جو اس نے کوشش کی | اور ظاہر کر دی جائے گی | جہنم | ہر اس شخص کے لیے جو | دیکھتا ہے

انسان یاد کرے گا جو اُس نے کوشش کی۔(35) اور ہر شخص کے لیے جو دیکھتا ہے، اس پر جہنم ظاہر کر دی جائے گی۔(36)

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

لیکن | جس نے | سرکشی کی | اور ترجیح دی | زندگی کو | دنیا کی

مگر جس نے سرکشی کی۔(37) اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔(38)

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾ ط وَاَمَّا مَنْ خَافَ

تو یقیناً | جہنم | وہی | اس کا ٹھکانہ ہے | اور لیکن | جو شخص | ڈر گیا

تو یقیناً جہنم اُس کا ٹھکانہ ہوگی۔(39) لیکن جو شخص اپنے رب کے

مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾ لا

کھڑے ہونے سے | اپنے رب کے سامنے | اور جس نے روکا | نفس کو | بری خواہشات سے

سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور جس نے نفس کو بری خواہشات سے روکا۔(40)

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾ ط يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

تو یقیناً | جنت | وہی | اس کا ٹھکانہ ہوگی | وہ لوگ پوچھتے ہیں تم سے | قیامت کے بارے میں

تو یقیناً جنت اُس کا ٹھکانہ ہوگی۔(41) وہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿٤٢﴾ ط فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾ ط

کب ہوگا | اس کا وقوع | کیا تعلق | آپ کو | اس کے بتانے سے

کہ اُس کا وقوع کب ہوگا؟(42) آپ کو اس کے بتانے سے کیا تعلق؟(43)

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ ط اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ

پاس | تیرے رب کے | اس کی انتہا ہے | یقیناً | آپ | ڈرانے والے ہیں

تیرے رب کے پاس اُس (کے علم) کی انتہا ہے۔(44) یقیناً

مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾ ط كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

اس کو جو | ڈرتا ہے اس سے | گویا کہ وہ | جس دن | وہ دیکھ لیں گے اسے

جو اس سے ڈرتا ہے آپ اس کو ڈرانے والے ہیں۔(45) جس دن وہ اُسے دیکھ لیں گے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾ ع

نہیں | وہ ٹھہرے | مگر | ایک شام | یا ایک صبح اس کی

تو (سمجھیں گے) گویا کہ وہ نہیں ٹھہرے مگر ایک شام یا اُس کی ایک صبح۔(46)

ع ٢

رکوعہا ۱ — ۸۰ سُورَۃُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ — اٰیاتہا ۴۲

سُورہ عبس مکی ہے اس میں بیالیس آیات اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۙ﴿۱﴾ اَنۡ جَآءَهُ الۡاَعۡمٰى ؕ﴿۲﴾ وَمَا

اس نے تیوری چڑھائی | اور منہ پھیرلیا | یہ کہ | آیا ان کے پاس | اندھا | اور کیا چیز

اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیرلیا۔(1) کہ اس کے پاس ایک اندھا آیا۔(2)

يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۙ﴿۳﴾ اَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ

آپ کو معلوم کرواتی ہے | شاید کہ وہ | پاکیزگی حاصل کرتا | یا نصیحت حاصل کرتا | تو فائدہ دیتی اس کو

اور آپ کو کیا چیز معلوم کرواتی شاید کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔(3) یا وہ نصیحت حاصل کرتا تو

الذِّكۡرٰى ؕ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰى ۙ﴿۵﴾ فَاَنۡتَ لَهٗ

نصیحت | لیکن | جو شخص | بے پروائی کرے | تو آپ | اس کے

نصیحت اُس کو فائدہ دیتی۔(4) لیکن جو شخص بے پروائی کرے۔(5) تو آپ اُس کے

تَصَدّٰى ؕ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيۡكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا

پیچھے پڑتے ہیں | حالانکہ نہیں | آپ پر | یہ کہ نہیں | وہ پاک ہوتا | اور لیکن

پیچھے پڑتے ہیں۔(6) حالانکہ آپ پر ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ پاک نہیں ہوتا۔(7)

مَنۡ جَآءَكَ يَسۡعٰى ۙ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخۡشٰى ۙ﴿۹﴾ فَاَنۡتَ

جو شخص | آیا ہے تمہارے پاس | کوشش کرتا ہوا | اور وہ | ڈرتا بھی ہے | تو آپ

اور جو شخص کوشش کرتا ہوا آپ کے پاس آیا ہے۔(8) اور وہ ڈرتا بھی ہے۔(9) تو آپ

وقف لازم

عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ﴿١٠﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ﴿١١﴾ فَمَنْ

اس سے | بے رخی اختیار کرتے ہیں | ہرگز نہیں | یقیناً یہ | ایک نصیحت ہے | تو جو

اُس سے بے رُخی اختیار کرتے ہیں؟(10) ہرگز نہیں! یقیناً یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔(11) تو جو

شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ

چاہے | یاد رکھے اس کو | ان صحیفوں میں | جو قابل احترام ہیں | بلند مرتبہ ہیں

چاہے اُس کو یاد رکھے۔(12) ان صحیفوں میں ہے جو قابلِ احترام ہیں۔(13) بلند مرتبہ ہیں،

مُّطَهَّرَةٍ ۙ﴿١٤﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۭ﴿١٦﴾

پاکیزہ ہیں | ہاتھوں میں ہیں | ایسے کاتبوں کے | جو معزز ہیں | نیک ہیں

پاکیزہ ہیں۔(14) ایسے کاتبوں کے ہاتھوں میں ہیں۔(15) جو معزز ہیں، نیک ہیں۔(16)

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۭ﴿١٧﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۭ﴿١٨﴾

مارا ہو انسان پر | کس قدر | ناشکرا ہے وہ! | کس چیز سے | اُس نے پیدا کیا اس کو

اللہ کی مار ہو انسان پر کس قدر وہ ناشکرا ہے!(17) اللہ تعالیٰ نے اُسے کس چیز سے پیدا کیا ہے؟(18)

مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ

ایک نطفے سے | پیدا کیا اس کو | پس اس نے تقدیر مقرر کی اس کی | پھر | راستہ

اُسے ایک نطفے سے پیدا کیا، پس اُس کی تقدیر مقرر کی۔(19) پھر

يَسَّرَهٗ ۙ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا

اس نے آسان کردیا اس کے لیے | پھر | اس نے موت دی اسے | پھر قبر میں رکھوایا اسے | پھر | جب

اس نے اُس کے لیے راستہ آسان کر دیا۔(20) پھر اُسے موت دی، پھر اُسے قبر میں رکھوایا۔(21) پھر

شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۭ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ

وہ چاہے گا | دوبارہ زندہ کرے گا اسے | ہرگز نہیں! | ابھی تک نہیں | اس نے پورا کیا | جس کا

جب وہ چاہے گا اُسے دوبارہ زندہ کرے گا۔(22) ہرگز نہیں! اِس نے ابھی وہ پورا نہیں کیا جس کا

اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿٢٤﴾ اَنَّا

اس نے حکم دیا تھا اسے تو ضرور دیکھے انسان طرف اپنے کھانے کی یقیناً ہم نے

اللہ تعالیٰ نے اُسے حکم دیا تھا۔(23) تو انسان اپنے کھانے کی طرف ضرور دیکھے۔(24) کہ یقیناً ہم نے

صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ

برسایا پانی خوب برسانا پھر پھاڑا ہم نے زمین کو

خوب پانی برسایا۔(25) پھر ہم نے زمین کو

شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾

اچھی طرح پھاڑنا پھر ہم نے اگایا اس میں اناج اور انگور اور سبزیاں

اچھی طرح پھاڑا۔(26) پھر ہم نے اُس میں اناج اُگایا۔(27) اور انگور اور سبزیاں بھی۔(28)

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾

اور زیتون اور کھجوریں اور باغات گھنے اور پھل اور چارہ بھی

اور زیتون اور کھجوریں بھی۔(29) اور گھنے باغات بھی۔(30) اور پھل

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ

سامانِ زندگی ہے تمہارے لیے اور تمہارے جانوروں کے لیے پس جب آجائے گی

اور چارہ بھی۔(31) جو تمہارے لیے اور تمہارے جانوروں کے لیے سامانِ زندگی ہے۔(32) پس جب

الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ

کان بہرے کردینے والی اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے

کان بہرے کردینے والی آجائے گی۔(33) اُس دن آدمی اپنے بھائی سے۔(34) اور اپنی ماں سے

وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے ہر شخص کی ان میں سے

اور اپنے باپ سے۔(35) اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے دور بھاگے گا۔(36) اُس دن اُن میں سے ہر شخص کی

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيهِ ۳۷ وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ

اس دن | ایسی حالت ہوگی | جو بے نیاز کردے گی اسے | کچھ چہرے | اس دن

ایسی حالت ہوگی جو اُسے (دوسروں سے) بے نیاز کردے گی۔(37) کچھ چہرے اُس دن چمکنے والے ہوں گے۔(38)

مُّسْفِرَةٌ ۳۸ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۳۹ وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ

چمکنے والے ہوں گے | مسکراتے ہوئے | ہشاش بشاش | اور کچھ چہرے | اس دن

مسکراتے ہوئے، ہشاش بشاش۔(39) اور اُس دن کچھ چہروں پر

عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۴۰ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۴۱ أُولَٰٓئِكَ

ان پر | خاک اڑ رہی ہوگی | چھائی ہوئی ہوگی ان پر | سیاہی | یہی لوگ

خاک اُڑ رہی ہوگی۔(40) اُن پر سیاہی چھائی ہوئی ہوگی۔(41) یہی لوگ

هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۴۲

وہ | کافر | بدکردار ہیں

کافر، بدکردار ہیں۔(42)

ع ۱ | ۴۲ | ۵

آیاتھا ۲۹ | ۸۱ سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ ۷ | رکوعھا ۱

سُورہ تکویر مکی ہے اس میں ایک رکوع اور اُنتیس آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۱ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۲

جب | سورج | لپیٹ دیا جائے گا | اور جب | تارے | بے نور ہوجائیں گے

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔(1) اور جب تارے بے نور ہوجائیں گے۔(2)

وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ﴿۳﴾ وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ﴿۴﴾

اور جب | پہاڑ | چلائے جائیں گے | اور جب | دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں | بے کار چھوڑ دی جائیں گی

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔(3) اور جب دس مہینے کی حاملہ اُونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔(4)

وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ﴿۵﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ﴿۶﴾

اور جب | وحشی جانور | اکٹھے کر دیے جائیں گے | اور جب | سمندر | بھڑکا دیے جائیں گے

اور جب وحشی جانور اکٹھے کر دیے جائیں گے۔(5) اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے۔(6)

وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ﴿۷﴾ وَاِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ

اور جب | روحیں | ملا دی جائیں گی | اور جب | زندہ دفن کی جانے والی لڑکی سے

اور جب رُوحیں (جسم سے) ملا دی جائیں گی۔(7) اور جب زندہ دفن کی جانے والی لڑکی سے

سُئِلَتۡ ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ﴿۹﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ

سوال کیا جائے گا | کس کے بدلے | گناہ کے | وہ قتل کی گئی | اور جب | اعمال نامے

سوال کیا جائے گا۔(8) کہ کس گناہ کے بدلے میں وہ قتل کی گئی؟(9) اور جب اعمال نامے

نُشِرَتۡ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا الۡجَحِيۡمُ

پھیلائے جائیں گے | اور جب | آسمان کی | کھال اتار دی جائے گی | اور جب | جہنم

پھیلائے جائیں گے۔(10) اور جب آسمان کی کھال اتار دی جائے گی۔(11) اور جب جہنم

سُعِّرَتۡ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا الۡجَنَّةُ اُزۡلِفَتۡ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ

دہکائی جائے گی | اور جب | جنت | قریب لائی جائے گی | جان لے گی | ہر جان

دہکا دی جائے گی۔(12) اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔(13) تو ہر جان، جان لے گی کہ

مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ﴿۱۴﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الۡجَوَارِ

کیا | وہ لے کر آئی ہے | پس میں قسم کھاتا ہوں | پیچھے ہٹنے والے کی | چلتے رہنے والے

وہ کیا لے کر آئی ہے؟(14) پس میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی! (15) جو چلتے رہنے والے،

الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا

چھپ جانے والے | اور رات کی | جب | وہ رخصت ہوتی ہے | اور صبح کی | جب

چھپ جانے والے ہیں۔(16) اور رات کی جب وہ رخصت ہوتی ہے!(17) اور صبح کی جب

تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾ ذِیْ قُوَّةٍ

وہ سانس لیتی ہے | بلاشبہ یہ | یقیناً قول ہے | ایک معزز پیغام پہنچانے والے کا | بڑی قوت والا ہے

وہ سانس لیتی ہے!(18) بلاشبہ یقیناً یہ ایک معزز پیغام پہنچانے والے کا قول ہے۔(19) جو قوت والا ہے،

عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿٢١﴾

نزدیک | عرش والے کے | بلند مرتبہ | اس کی بات مانی جاتی ہے | وہاں | امانت دار ہے

عرش والے کے نزدیک بلند مرتبہ ہے۔(20) وہاں اُس کی بات مانی جاتی ہے، امانت دار ہے۔(21)

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ

اور ہرگز نہیں | ساتھی تمہارا | کوئی دیوانہ | اور بلاشبہ یقیناً | اس (محمد) نے دیکھا اس کو | کنارے پر

اور تمہارا ساتھی ہرگز کوئی دیوانہ نہیں ہے۔(22) اور بلاشبہ یقیناً اُس (محمد) نے اس (جبرئیل) کو

الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا

روشن | اور نہیں | وہ | غیب پر | بخیل | اور ہرگز نہیں

(آسمان کے) روشن کنارے پر دیکھا ہے۔(23) اور وہ غیب پر ہرگز بخیل نہیں ہے۔(24)

هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾

وہ | قول | کسی شیطان کا | مردود کا | پھر کدھر | تم جا رہے ہو

اور وہ ہرگز کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے۔(25) پھر تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟(26)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَآءَ

نہیں | وہ | مگر | نصیحت | سارے جہانوں کے لیے | اس کے لیے جو | چاہے

یہ تو سارے جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔(27) تم میں سے اُس کے لیے

مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

تم میں سے | یہ کہ | وہ سیدھا چلے | اور نہیں | تم چاہتے | مگر

جو چاہے کہ وہ سیدھا چلے۔(28) اور تم نہیں چاہتے مگر

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع

یہ کہ | چاہے | اللہ تعالیٰ | سارے جہانوں کا رب

یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔(29)

ع ۱ / ۲۹ / ۶

۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲

اٰیاتھا ۱۹ — رکوعھا ۱

سُورہ انفطار مکی ہے اس میں اُنیس آیات اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾

جب | آسمان | پھٹ جائے گا | اور جب | ستارے | بکھر جائیں گے

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(1) اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔(2)

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾

اور جب | سمندر | پھاڑ دیے جائیں گے | اور جب | قبریں | اکھیڑ دی جائیں گی

اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے۔(3) اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔(4)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ

جان جائے گا | ہر شخص | جو اس نے آگے بھیجا | اور جو اس نے پیچھے چھوڑا | اے | انسان

ہر شخص جان جائے گا جو اُس نے آگے بھیجا اور جو اُس نے پیچھے چھوڑا ہے۔(5) اے انسان!

مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾ الَّذِىْ خَلَقَكَ

کس چیز نے | دھوکے میں ڈال دیا تجھے | اپنے رب کریم کے بارے میں | وہ جس نے | پیدا کیا تجھے

اپنے رب کریم کے بارے میں تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا؟ (6) جس نے تجھے پیدا کیا۔

فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾ فِىْٓ اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ

پھر درست بنایا تجھے | پھر برابر کیا تجھے | جس صورت میں | جو | اس نے چاہا

پھر تجھے درست بنایا، پھر تجھے برابر کیا۔ (7) جس صورت میں اُس نے چاہا تجھے جوڑ دیا۔ (8)

رَكَّبَكَ ؕ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ﴿۹﴾ وَاِنَّ

جوڑ دیا تجھے | ہرگز نہیں! | بلکہ | تم جھٹلاتے ہو | جزا کو | حالانکہ یقیناً

ہرگز نہیں! بلکہ تم جزا کو جھٹلاتے ہو۔ (9) حالانکہ یقیناً تم پر

عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا

تم پر | نگہبان مقرر ہیں | معزز | لکھنے والے | وہ جانتے ہیں | جو کچھ

نگہبان مقرر ہیں۔ (10) معزز لکھنے والے۔ (11) وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔ (12)

تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ ۚ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ الْفُجَّارَ

تم کرتے ہو | یقیناً | نیک لوگ | بلاشبہ نعمتوں میں ہوں گے | اور یقیناً | گناہ گار

یقیناً نیک لوگ بلاشبہ نعمتوں میں ہوں گے۔ (13) اور یقیناً گناہ گار

لَفِىْ جَحِيْمٍ ۚۖ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ

بلاشبہ دوزخ میں ہوں گے | وہ داخل ہوں گے اس میں | جزا کے دن | اور ہرگز نہیں | وہ

بلاشبہ دوزخ میں ہوں گے۔ (14) جزا کے دن وہ اُس میں داخل ہوں گے۔ (15) اور وہ

عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ؕ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ﴿۱۷﴾

اس سے | غائب ہونے والے | اور کس چیز نے | تمہیں معلوم کروایا | کیا ہے | جزا کا دن

اُس سے ہرگز غائب ہونے والے نہیں ہوں گے۔ (16) اور تم کیا جانو کہ جزا کا دن کیا ہے؟ (17)

ثُمَّ مَآ اَدۡرٰىكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِؕ ﴿۱۸﴾ يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ

پھر کس چیز نے تمہیں معلوم کروایا کیا ہے جزا کا دن جس دن اختیار نہ ہوگا

پھر تم کیا جانو کہ وہ جزا کا دن کیا ہے؟(18) جس دن

نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـــًٔا ؕ وَالۡاَمۡرُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع

الربع ع ۱۹/۷

کسی جان کو کسی جان کے لیے کسی چیز کا اور حکم اس دن صرف اللہ تعالیٰ ہی کا ہوگا

کسی جان کو کسی جان کے لیے کوئی اختیار نہ ہوگا اور اُس دن حکم صرف اللہ تعالیٰ ہی کا ہوگا۔(19)

اٰیاتھا ٣٦ — ٨٣ سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِيۡنَ مَكِّيَّةٌ ٨٦ — رکوعھا ١

سُورہ مطففین مکی ہے اس میں ایک رکوع اور چھتیس آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَۙ ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا

بڑی ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے وہ لوگ جب ناپ کر لیتے ہیں

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے بڑی ہلاکت ہے۔(1) وہ لوگ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں

عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ﴿۲﴾ وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡهُمۡ

لوگوں سے تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ناپ کر دیتے ہیں انہیں یا تول کر دیتے ہیں انہیں

تو پورا پورا لیتے ہیں۔(2) اور جب اُنہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو اُنہیں کم دیتے ہیں۔(3)

يُخۡسِرُوۡنَؕ ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَۙ ﴿۴﴾

تو کم دیتے ہیں کیا نہیں وہ یقین رکھتے وہ لوگ یقیناً وہ اٹھائے جانے والے ہیں

کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے کہ یقیناً وہ اُٹھائے جانے والے ہیں؟(4)

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾

ایک بہت بڑے دن میں | جس دن | کھڑے ہوں گے | لوگ | جہانوں کے رب کے سامنے

ایک بہت بڑے دن میں۔(5) جس دن تمام لوگ جہانوں کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔(6)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَمَآ

ہرگز نہیں! | یقیناً | نامۂ اعمال | نافرمانوں کا | ضرور دائمی سخت قید کے دفتر میں ہوگا | اور کس چیز نے

ہرگز نہیں! یقیناً نافرمانوں کا نامۂ اعمال ضرور سجّین میں ہوگا۔(7)

اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾ وَيْلٌ

تجھے معلوم کروایا | کیا ہے | سجین (دائمی سخت قید کا دفتر) | ایک کتاب ہے | لکھی ہوئی | بڑی ہلاکت ہے

اور تم کیا جانو کہ سجین کیا ہے؟(8) ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔(9) بڑی ہلاکت ہے

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾

اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | وہ لوگ جو | جھٹلاتے ہیں | جزا کے دن کو

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔(10) جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔(11)

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا

اور نہیں | جھٹلاتا | اسے | مگر | ہر وہ شخص | حد سے گزرنے والا | سخت گناہ گار ہے | جب

اور اُسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر وہ شخص جو حد سے گزرنے والا، سخت گناہ گار ہے۔(12) جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾

پڑھ کر سنائی جاتی ہیں | اس پر | ہماری آیات | کہتا ہے | کہانیاں ہیں | پہلے لوگوں کی

اُس کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے: ”یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔“(13)

كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾

ہرگز نہیں! | بلکہ | زنگ لگا دیا ہے | ان کے دلوں پر | جو | تھے وہ | کماتے

ہرگز نہیں! بلکہ اُن کے دلوں پر اُن اعمال نے زنگ لگا دیا ہے جو وہ کماتے تھے۔(14)

كَلَّآ إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ

ہرگز نہیں | یقیناً وہ | اپنے رب سے | اس دن | ضرور حجاب میں ہوں گے | پھر

ہرگز نہیں! یقیناً وہ اُس دن اپنے رب سے ضرور حجاب میں ہوں گے۔(15) پھر

إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا

یقیناً وہ | ضرور داخل ہونے والے ہیں | جہنم میں | پھر | کہا جائے گا | یہی ہے

یقیناً وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔(16) پھر کہا جائے گا: ''یہی ہے

الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ

وہ جسے | تھے تم | اس کو | جھٹلاتے | ہرگز نہیں | یقیناً | نامۂ اعمال

وہ چیز جس کو تم جھٹلاتے تھے۔''(17) ہرگز نہیں! یقیناً

الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا

نیک لوگوں کا | ضرور اونچے لوگوں کے دفتر (علیین) میں ہوگا | اور کس چیز نے | تمہیں معلوم کروایا | کیا ہے

نیک لوگوں کا نامۂ اعمال ضرور علّیّین میں ہوگا۔(18) اور تم کیا جانو کہ

عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾ كِتَٰبٌ مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾

علیین | ایک کتاب ہے | لکھی ہوئی | حاضر رہتے ہیں اس پر | مقرب

علیین کیا ہے؟(19) ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔(20) مقرب فرشتے اُس پر حاضر رہتے ہیں۔(21)

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ ﴿٢٣﴾

یقیناً | نیک لوگ | ضرور نعمتوں میں ہوں گے | تختوں پر بیٹھے | دیکھتے ہوں گے

یقیناً نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے۔(22) تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہوں گے۔(23)

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ

تم پہچان لوگے | ان کے چہروں میں | تازگی | نعمت کی | ان کو پلائی جائے گی

اُن کے چہروں پر تم نعمت کی تازگی کو پہچان لوگے۔(24) اُن کو

مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ

خالص شراب میں سے | مہر بند | مہر ہوگی اس پر | کستوری کی | اور اس میں

مُہر بند خالص شراب پلائی جائے گی۔(25) جس پر کستوری کی مُہر ہوگی اور اس میں

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾

پس لازم ہے کہ مقابلہ کریں | رغبت کرنے والے | اور آمیزش ہوگی اس میں | تسنیم کی

رغبت رکھنے والوں کے لیے لازم ہے کہ مقابلہ کریں۔(26) اور اُس میں تسنیم کی آمیزش ہوگی۔(27)

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

ایک چشمہ | پئیں گے | جس میں سے | مقرب لوگ | بلاشبہ | وہ لوگ | جنہوں نے جرم کیے

ایک ایسا چشمہ ہے جس میں سے مقرب لوگ پئیں گے۔(28) وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَاِذَا مَرُّوْا

وہ تھے | ان لوگوں سے جو | ایمان لائے | ہنستے | اور جب | وہ گزرتے

وہ ان پر جو لوگ ایمان لائے، ہنسا کرتے تھے۔(29) اور جب وہ اُن کے پاس سے گزرتے

بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى

ان کے پاس سے | وہ آنکھوں سے اشارے کرتے تھے آپس میں | اور جب | وہ واپس آتے | طرف

تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔(30) اور جب وہ

اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ

اپنے گھر والوں کی | (تو) واپس آتے | مزے لیتے ہوئے | اور جب | دیکھتے تھے انہیں

اپنے گھر والوں کی طرف واپس آتے تو مزے لیتے ہوئے واپس آتے تھے۔(31) اور جب اُنہیں دیکھتے

قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا

کہتے | یقیناً | یہ لوگ | یقیناً بھٹکے ہوئے ہیں | حالانکہ نہیں | وہ بھیجے گئے تھے

تو کہتے: ''یقیناً یہ بھٹکے ہوئے لوگ ہیں۔'' (32) حالانکہ وہ

عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ان پر | نگہبان | سو آج کے دن | وہ لوگ جو | ایمان لائے ہیں

اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔(33) سو آج جو لوگ ایمان لائے ہیں،

مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

کافروں پر | وہ ہنستے ہیں | تختوں پر بیٹھے | وہ دیکھ رہے ہیں

کافروں پر ہنستے ہیں۔(34) تختوں پر بیٹھے وہ دیکھ رہے ہیں۔(35)

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع ۱ ۳۶ ۸

کیا | مل گیا | کافروں کو | جو | وہ تھے | کیا کرتے

کیا کافروں کو بدلہ مل گیا جو وہ کیا کرتے تھے؟(36)

ایاتها ۲۵ — ۸۴ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۸۳ — رکوعها ۱

سُورہ انشقاق مکی ہے اس میں ایک رکوع اور پچیس آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا

جب | آسمان | پھٹ جائے گا | اور کان لگائے گا | اپنے رب کے لیے

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(1) اور وہ اپنے رب کے حکم پر کان لگائے گا

وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَاَلْقَتْ مَا

اور اس کا حق ہے | اور جب | زمین | پھیلا دی جائے گی | اور وہ باہر نکال دے گی | جو

اور یہی اُس کا حق ہے۔(2) اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔(3) اور جو کچھ اُس کے اندر ہے اُسے باہر نکال دے گی

فِيۡهَا وَتَخَلَّتۡ ۙ﴿۴﴾ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ؕ﴿۵﴾

اس کے اندر ہے | اور خالی ہو جائے گی | اور کان لگائے گی | اپنے رب کے لیے | اور اس کا حق ہے

اور خالی ہو جائے گی۔(4) اور وہ اپنے رب کے حکم پر کان لگائے گی اور یہی اُس کا حق ہے۔(5)

يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

اے انسان | یقیناً تو | محنت مشقت کرنے والا ہے | طرف | اپنے رب کی

اے انسان! یقیناً تو اپنے رب کی طرف محنت مشقت کرنے والا ہے، خوب محنت مشقت

كَدۡحًا فَمُلٰقِيۡهِ ۚ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ

خوب محنت مشقت کرنا | پھر ملنے والا ہے اس سے | پس لیکن | جس شخص کو | دیا گیا | نامۂ اعمال اس کا

پھر تو اُس سے ملنے والا ہے۔(6) لہٰذا جس شخص کو اُس کا نامۂ اعمال

بِيَمِيۡنِهٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوۡفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيۡرًا ۙ﴿۸﴾

اس کے دائیں ہاتھ میں | تو جلد ہی | اس سے حساب لیا جائے گا | حساب | آسان

اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔(7) تو جلد ہی اُس سے آسان حساب لیا جائے گا۔(8)

وَّيَنۡقَلِبُ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنۡ

اور وہ لوٹے گا | طرف | اپنے گھر والوں کی | خوش خوش | اور لیکن | جس کو

اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش لوٹے گا۔(9) مگر جس کو

اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهۡرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوۡفَ يَدۡعُوۡا

دیا گیا | اس کا نامۂ اعمال | پیچھے سے | اس کی پیٹھ کے | تو عنقریب | وہ پکارے گا

اُس کا نامۂ اعمال اُس کے پیٹھ پیچھے سے دیا گیا۔(10) تو عنقریب

ثُبُوۡرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيَصۡلٰى سَعِيۡرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِىۡۤ اَهۡلِهٖ

بڑی ہلاکت کو | اور وہ داخل ہوگا | بھڑکتی آگ میں | بلاشبہ وہ | تھا | اپنے گھر والوں میں

وہ بڑی ہلاکت کو پکارے گا۔(11) اور بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا۔(12) بلاشبہ وہ اپنے گھر والوں میں

معانقة ۱۷

مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾

خوش | یقیناً وہ | اس نے سمجھا تھا | یہ کہ | ہرگز نہیں | وہ واپس لوٹے گا

خوش تھا۔(13) اور اُس نے سمجھا تھا کہ وہ ہرگز واپس نہیں لوٹے گا۔(14)

بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ

کیوں نہیں | بے شک | اس کا رب | تھا | اس کو | خوب دیکھنے والا | پس میں قسم کھاتا

کیوں نہیں! بے شک اُس کا رب اُسے خوب دیکھنے والا تھا۔(15) پس

بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا

شفق کی | اور رات کی قسم | اور اس کی جو | وہ جمع کرتی ہے | اور چاند کی (قسم) | جب

میں قسم کھاتا ہوں شفق کی!(16) اور رات کی اور اس چیز کی قسم جو وہ جمع کرتی ہے (17) اور چاند کی

اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا

وہ پورا ہو جاتا ہے | تم لازماً سوار ہوگے | ایک حالت کے بعد | دوسری حالت میں | تو کیا ہے

جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔(18) تم ایک حالت کے بعد لازماً دوسری حالت میں پہنچ جاؤ گے۔(19)

لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

انہیں | نہیں | وہ ایمان لاتے | اور جب | پڑھا جاتا ہے | ان کے سامنے | قرآن

تو انہیں کیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟(20) اور جب قرآن اُن کے سامنے پڑھا جاتا ہے

السجدة ۱۳

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ السجدة بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾

نہیں وہ سجدہ کرتے | بلکہ | وہ لوگ | جن لوگوں نے کفر کیا ہے | جھٹلاتے ہیں

تو وہ سجدہ نہیں کرتے؟(21) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہی جھٹلاتے ہیں۔(22)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ

اور اللہ تعالیٰ | زیادہ جاننے والا ہے | جو کچھ | وہ جمع کر رہے ہیں | پس آپ خوشخبری دے دو انہیں

اور اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا ہے جو کچھ وہ جمع کر رہے ہیں۔(23) چنانچہ اُنہیں

بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍۙ ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

دردناک عذاب کی | مگر | وہ لوگ جو | ایمان لائے | اورانہوں نے عمل کیے

دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو۔(24) مگر جولوگ ایمان لائے اوراُنہوں نے نیک عمل کیے،

الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ ع

نیک | ان کے لیے | اجر ہے | کبھی نہ ختم ہونے والا

اُن کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔(25)

ع ۱ ۲۵ ۹

۸۵ سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷

اٰیاتھا ۲۲ رکوعھا ۱

سُورہ بروج مکی ہے اس میں ایک رکوع اور بائیس آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِۙ ﴿۱﴾ وَالۡيَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِۙ ﴿۲﴾

قسم ہے آسمان کی! | برجوں والے | اور قسم ہے دن کی! | وعدہ دیا گیا ہے

قسم ہے برجوں والے آسمان کی!(1) قسم ہے اس دن کی جس کا وعدہ دیا گیا ہے!(2)

وَشَاهِدٍ وَّمَشۡهُوۡدٍؕ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِۙ ﴿۴﴾

اور حاضر ہونے والے کی قسم | اور حاضر کیے ہوئے کی | مارے گئے | خندقوں والے

اور حاضر ہونے والے اور حاضر کئے ہوئے کی!(3) مارے گئے خندقوں والے۔(4)

النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِۙ ﴿۵﴾ اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌۙ ﴿۶﴾ وَّهُمۡ عَلٰى مَا

آگ تھی | بہت ایندھن والی | جب وہ | اس پر | بیٹھے ہوئے تھے | اور وہ | اس پر جو

آگ تھی بہت ایندھن والی۔(5) جب وہ اُس پر بیٹھے ہوئے تھے۔(6) اور وہ اس کو

يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝٧ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ

وہ کررہے تھے | ساتھ مومنوں کے | گواہ تھے | اور نہیں | انتقام لیا انہوں نے | ان سے | سوائے

جو مؤمنوں کے ساتھ وہ کررہے تھے، گواہ تھے۔(7) اور اس کے سوا انہوں نے ان سے کوئی انتقام نہیں لیا،

اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٨ الَّذِيْ

اس کے کہ | وہ ایمان رکھتے تھے | اللہ تعالیٰ پر | سب پر غالب | ہر تعریف کے لائق | وہ جو

کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے تھے جو سب پر غالب، ہر تعریف کے لائق ہے۔(8)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

اس کی ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور اللہ تعالیٰ | ہر چیز پر

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُس کے لیے ہے اور اللہ تعالیٰ

شَهِيْدٌ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ

گواہ | یقیناً | وہ لوگ | جنہوں نے آزمائش میں ڈالا | مومن مردوں کو

ہر چیز پر گواہ ہے۔(9) یقیناً جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو آزمائش میں ڈالا،

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

اور مومن عورتوں کو | پھر | نہ توبہ کی | تو ان کے لیے | عذاب ہے | جہنم کا

بعد میں اس سے توبہ بھی نہ کی تو اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور اُن کے لیے

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور ان کے لیے | عذاب ہے | جلنے کا | یقیناً | جو لوگ | ایمان لائے | اور جنہوں نے عمل کیے

جلنے کا عذاب ہے۔(10) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ

نیک | ان کے لیے | باغات ہیں | بہتی ہیں | جن کے نیچے سے | نہریں

اُن کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

آیۃ حصصیۃ ۱۲

ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ
یہ	کامیابی ہے	بہت بڑی	بلاشبہ	پکڑ	تیرے رب کی

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(11) بلاشبہ تیرے رب کی پکڑ

لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾	اِنَّهٗ	هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾	وَهُوَ
یقیناً بڑی سخت ہے	بلاشبہ وہ	وہی	پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے	اور وہ دوبارہ پیدا کرے گا	اور وہی

یقیناً بڑی سخت ہے۔(12) بلاشبہ وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔(13) اور وہی

الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾	فَعَّالٌ
بے حد بخشنے والا	نہایت محبت کرنے والا ہے	عرش کا مالک	بڑی شان والا ہے	کر گزرنے والا ہے

بے حد بخشنے والا ہے، نہایت محبت کرنے والا ہے۔(14) عرش کا مالک ہے، بڑی شان والا ہے۔(15)

لِّمَا	يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	کیا	آئی ہے تمہارے پاس	خبر	لشکروں کی

جو چاہتا ہے اس کو کر گزرنے والا ہے۔(16) کیا تمہارے پاس لشکروں کی خبر آئی ہے؟(17)

فِرْعَوْنَ	وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾
فرعون کی	اور ثمود کی	بلکہ	وہ لوگ	جنہوں نے کفر کیا	جھٹلانے میں ہیں

فرعون اور ثمود کی۔(18) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہی جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔(19)

وَّاللّٰهُ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ
اور اللہ تعالیٰ نے	ان کے پیچھے سے	گھیرنے والا ہے	بلکہ	وہ	قرآن

اور اللہ تعالیٰ ان کے پیچھے سے اُنہیں گھیرنے والا ہے۔(20) بلکہ قرآن

مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾	فِيْ لَوْحٍ	مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾
بڑی شان والا ہے	لوح میں	محفوظ

بڑی شان والا ہے۔(21) لوحِ محفوظ میں ہے۔(22)

ع ۱ ۲۲ ۱۰

رکوعها ١ ٨٦ سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ٣٦ اٰیاتها ١٧

سُورہ طارق مکی ہے اس میں ایک رکوع اور سترہ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا

قسم ہے آسمان کی! اور رات کو آنے والے کی! اور کس چیز نے تمہیں معلوم کروایا کیا ہے

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی! (1) اور تم کیا جانو کہ

الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا

رات کو آنے والا تارا ہے چمکتا ہوا نہیں ہر جان مگر اوپر اس کے

رات کو آنے والا کیا ہے؟ (2) چمکتا ہوا تارا ہے۔ (3) مگر ہر جان

حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾

ایک حفاظت کرنے والا ہے چنانچہ چاہیے کہ دیکھے انسان کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا

کے اوپر ایک محافظ ہے۔ (4) چنانچہ انسان کو چاہیے وہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا؟ (5)

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ

وہ پیدا کیا گیا ہے پانی سے اچھلنے والے وہ نکلتا ہے درمیان سے

وہ اُچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا۔ (6) جو پیٹھ اور سینے کی

الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾

پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے بلاشبہ وہ اوپر اس کے لوٹانے کے یقیناً قادر ہے

ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ (7) بلاشبہ وہ اُس کے لوٹانے پر بھی یقیناً قادر ہے۔ (8)

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝٩ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

جس دن | جانچ پڑتال کی جائے گی | تمام پوشیدہ باتوں کی | تو نہ (ہوگا) | اس کے لیے | کوئی قوت

جس دن تمام پوشیدہ باتوں کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔(9) تو اُس کے پاس

وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝١١ وَالْاَرْضِ

اور نہ ہی | کوئی مددگار | قسم ہے آسمان کی! | بار بار بارش لانے والے کی | اور زمین کی!

نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ ہی مددگار۔(10) بار بار بارش لانے والے آسمان کی قسم!(11)

ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝١٣ وَّمَا هُوَ

پھٹنے والی | یقیناً یہ | بلاشبہ کلام ہے | ایک فیصلہ کن | اور نہیں | وہ

اور پھٹنے والی زمین کی! (12) یقیناً یہ بلاشبہ ایک فیصلہ کن کلام ہے۔(13)

بِالْهَزْلِ ۝١٤ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝١٥ وَّاَكِيْدُ

ہنسی مذاق | یقیناً وہ | خفیہ تدبیر کررہے ہیں | ایک خفیہ تدبیر | اور میں بھی خفیہ تدبیر کررہا ہوں

اور یہ ہنسی مذاق نہیں ہے۔(14) یقیناً وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں ایک خفیہ تدبیر،(15) اور میں بھی خفیہ تدبیر کررہا ہوں

كَيْدًا ۝١٦ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝١٧ ع

ایک خفیہ تدبیر | تو آپ مہلت دے دیں | کافروں کو | مہلت دیں ان کو | تھوڑی سی

ایک خفیہ تدبیر۔(16) تو آپ کافروں کو مہلت دیں، مہلت دیں ان کو تھوڑی سی۔(17)

اٰیاتها ۱۹ | ٨٧ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ٨ | رکوعها ۱

سورہ اعلیٰ مکی ہے اس میں ایک رکوع اور اُنیس آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ

آپ تسبیح کریں نام کی اپنے رب کے جو سب سے بلند ہے وہ جس نے پیدا کیا

آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بُلند ہے۔(1) وہ ذات جس نے پیدا کیا

فَسَوّٰى ۠﴿۲﴾ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۠﴿۳﴾ وَالَّذِیْۤ

پھر درست بنایا اور وہ جس نے تقدیر بنائی تو راہ دکھائی اور وہ جس نے

پھر درست بنایا۔(2) اور وہ ذات جس نے تقدیر بنائی تو راہ دِکھائی۔(3) اور وہ ذات جس نے

اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۠﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۠﴿۵﴾

نکالا (زمین سے) چارہ تو بنا دیا اس کو کوڑا سیاہ

زمین سے چارہ نکالا۔(4) تو اُس کو سیاہ کوڑا بنا دیا۔(5)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

جلد ہی ہم تمہیں پڑھوا دیں گے تو آپ نہیں بھولیں گے مگر جو چاہے اللہ تعالیٰ

جلد ہی ہم آپ کو پڑھا دیں گے تو آپ نہیں بھولیں گے۔(6) مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے، یقیناً وہ

اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى ؕ﴿۷﴾ وَنُیَسِّرُكَ

یقیناً وہ جانتا ہے ظاہر کو اور اس کو جو پوشیدہ ہے اور ہم آپ کو سہولت دیں گے

ظاہر کو بھی جانتا ہے اور اُس کو بھی جو پوشیدہ ہے۔(7) اور ہم آپ کو آسان راستے کے لیے

لِلْیُسْرٰى ۚ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ﴿۹﴾ سَیَذَّكَّرُ

آسان (راستے) کے لیے سو نصیحت کرو اگر فائدہ دیتی ہے نصیحت جلد ہی وہ نصیحت قبول کرے گا

سہولت دیں گے۔(8) سو آپ نصیحت کرو اگر نصیحت فائدہ دیتی ہے۔(9) وہ شخص جلد ہی نصیحت قبول کرے گا

مَنْ یَّخْشٰى ۙ﴿۱۰﴾ وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِیْ یَصْلَى

جو شخص ڈرتا ہے اور علیحدہ رہے گا اس سے بدبخت وہ جو داخل ہوگا

جو ڈرتا ہے۔(10) اور بدبخت اُس سے علیحدہ رہے گا۔(11) وہ جو بہت

النَّارَ الْكُبْرٰى ⑫ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ⑬

آگ میں | بہت بڑی | پھر | نہ وہ مرے گا | اس میں | اور نہ | جیے گا

بڑی آگ میں داخل ہوگا۔(12) پھر اُس میں نہ وہ مرے گا اور نہ جیے گا۔(13)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ⑭ وَذَكَرَ اسْمَ

یقیناً | کامیاب ہوگیا | وہ جو | پاک ہوگیا | اور اس نے یاد کیا | نام

یقیناً کامیاب ہوگیا وہ جو پاک ہوگیا۔(14) اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا،

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ⑮ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ⑯

اپنے رب کا | پھر اس نے نماز پڑھی | بلکہ | تم ترجیح دیتے ہو | دنیا کی زندگی کو

پھر اس نے نماز پڑھی۔(15) بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔(16)

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ⑰ اِنَّ هٰذَا

اور آخرت | بہت بہتر ہے | اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے | بے شک | یہ (بات)

حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔(17) بے شک یہ بات یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔(18)

لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ⑱ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ⑲ ع

یقیناً صحیفوں میں ہے | پہلے | صحیفوں میں | ابراہیم کے | اور موسیٰ کے

ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔(19)

ع ١٩/١٢

اٰیاتھا ٢٦ | ٨٨ سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٦٨ | رکوعھا ١

سُورہ غاشیہ مکی ہے اس میں چھبیس آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | (جو) وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۭ﴿١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ

کیا | آئی ہے تمہارے پاس | خبر | ڈھانپ لینے والی کی | کئی چہرے | اس دن

کیا تمہارے پاس ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی خبر آئی ہے؟(1) کئی چہرے اُس دن

خَاشِعَةٌ ۙ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿٤﴾

ذلیل ہوں گے | محنت کرنے والے | تھک جانے والے | داخل ہوں گے | آگ میں | دہکتی ہوئی

ذلیل ہوں گے۔(2) محنت کرنے والے، تھک جانے والے۔(3) وہ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔(4)

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۭ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ

انہیں پانی پلایا جائے گا | چشمے سے | کھولتے ہوئے | نہ ہوگا | ان کے لیے | کوئی کھانا

کھولتے ہوئے چشمے سے اُنہیں پانی پلایا جائے گا۔(5) سُوکھی خاردار جھاڑی کے سوا

اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۭ﴿٧﴾

سوائے | سوکھی خاردار جھاڑی کے | نہ موٹا کرے گا | اور نہ | کافی ہوگا | بھوک میں

اُن کے لیے کوئی کھانا نہ ہوگا۔(6) جو نہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک میں کافی ہوگا۔(7)

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿٩﴾

کئی چہرے | اس دن | تروتازہ ہوں گے | اپنی کوشش پر | خوش ہوں گے

کئی چہرے اُس دن تروتازہ ہوں گے۔(8) اپنی کوشش پر خوش ہوں گے۔(9)

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۭ﴿١١﴾ فِيْهَا

جنت میں ہوں گے | عالی مقام | نہ سنیں گے | اس میں | کوئی لغوبات | اس میں

عالی مقام جنت میں ہوں گے۔(10) اُس میں وہ کوئی لغوبات نہ سنیں گے۔(11)

عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿١٣﴾ وَّاَكْوَابٌ

وقف لازم

چشمہ ہوگا | بہنے والا | اس میں | تخت ہوں گے | اونچے | اور ساغر

اُس میں بہنے والا چشمہ ہوگا۔(12) اُس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔(13) اور رکھے ہوئے

مَوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ لا وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾ لا وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ ط

رکھے ہوئے | اور گاؤ تکیے | قطاروں میں لگے ہوئے | اور مخملی قالین | بچھائے ہوئے

ساغر ہوں گے۔(14) اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہوئے ہوں گے۔(15) اور مخملی قالین بچھائے ہوئے

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وقفة

تو کیا نہیں | وہ دیکھتے | طرف | اونٹوں کی | کیسے | وہ پیدا کیے گئے

ہوں گے۔(16) تو کیا وہ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے وہ پیدا کیے گئے ہیں؟(17)

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وقفة وَاِلَى الْجِبَالِ

اور طرف | آسمان کی | کیسے | وہ بلند کیا گیا | اور طرف | پہاڑوں کی

اور آسمان کی طرف کہ کیسے وہ بلند کیا گیا؟(18) اور

كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وقفة وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ وقفة

کیسے | وہ گاڑے گئے ہیں | اور طرف | زمین کی | کیسے | وہ بچھائی گئی ہے

پہاڑوں کی طرف کہ کیسے وہ گاڑے گئے؟(19) اور زمین کی طرف

فَذَكِّرْ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ ط لَسْتَ

پس آپ نصیحت کریں | یقیناً | آپ | نصیحت کرنے والے ہی ہیں | ہرگز نہیں ہو آپ

کہ کیسے وہ بچھائی گئی؟(20) پس آپ نصیحت کریں، یقیناً آپ نصیحت کرنے والے ہی ہیں۔(21) آپ

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ لا اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ لا

ان پر | کوئی مسلط کیے ہوئے | مگر | جس نے | منہ موڑا | اور کفر کیا

اُن پر ہرگز کوئی مسلط کیے ہوئے نہیں ہیں۔(22) مگر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا۔(23)

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ ط اِنَّ اِلَيْنَآ

تو عذاب دے گا اس کو | اللہ تعالیٰ | عذاب | بہت بڑا | یقیناً | ہماری جانب

تو اللہ تعالیٰ اُس کو عذاب دے گا، بہت بڑا عذاب۔(24) یقیناً

ع ۱ ۲۶ ۱۳ النصف

حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ ع	عَلَيْنَا	إِنَّ	ثُمَّ	إِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ لا
حساب ان کا	ہمارے ہی ذمے ہے	یقیناً	پھر	ان کا لوٹ کر آنا ہے

اُنہیں ہماری جانب ہی لوٹ کر آنا ہے۔(25) پھر یقیناً اُن کا حساب بھی ہمارے ہی ذمے ہے۔(26)

۸۹ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰

اٰیاتھا ۳۰ — رکوعھا ۱

سُورہ فجر مکی ہے اس میں تیس آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام — اللہ کے — وسیع رحمت والا — نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ لا	وَّالشَّفْعِ	عَشْرٍ ﴿۲﴾ لا	وَلَيَالٍ	وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ لا
اور طاق کی	اور جفت کی	دس	اور راتوں کی!	قسم ہے فجر کی!

قسم ہے فجر کی!(1) اور دس راتوں کی! (2) اور جفت کی اور طاق کی! (3)

قَسَمٌ	هَلْ فِيْ ذٰلِكَ	يَسْرِ ﴿۴﴾ ج	إِذَا	وَالَّيْلِ
بڑی قسم ہے	اس میں	وہ چلتی ہے	جب	اور رات کی

اور رات کی جب وہ چلتی ہے! (4) یقیناً اس میں

رَبُّكَ	فَعَلَ	كَيْفَ	تَرَ	أَلَمْ	لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ ط	
آپ کے رب نے	سلوک کیا	کیسا	تم نے دیکھا	کیا نہیں	یقیناً عقل مند کے لیے	

عقل مند کے لیے بہت بڑی قسم ہے۔(5) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے

يُخْلَقْ	لَمْ	الَّتِيْ	ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ ط	إِرَمَ	بِعَادٍ ﴿۶﴾ ط
پیدا کیا گیا	نہیں	وہ جو	جو ستونوں والے تھے	ارم	عاد کے ساتھ

عاد کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟ (6) عادِ ارم جو ستونوں والے تھے۔(7) وہ کہ

مِثۡلُهَا فِی الۡبِلَادِ ۙ﴿۸﴾ وَ ثَمُوۡدَ الَّذِیۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ

ان جیسا | شہروں میں | اور ثمود | وہ لوگ | جنہوں نے تراشیں | چٹانیں

ان جیسا کوئی شہروں میں پیدا نہیں کیا گیا۔(8) اور ثمود کے ساتھ

بِالۡوَادِ ۙ﴿۹﴾ وَ فِرۡعَوۡنَ ذِی الۡاَوۡتَادِ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِیۡنَ طَغَوۡا

وادی میں | اور فرعون | جو میخوں والا تھا | وہ لوگ جو | سرکش ہوگئے

جنہوں نے وادی میں چٹانیں تراشیں۔(9) اور فرعون کے ساتھ جو میخوں والا تھا۔(10)

فِی الۡبِلَادِ ۙ﴿۱۱﴾ فَاَکۡثَرُوۡا فِیۡهَا الۡفَسَادَ ۙ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ

شہروں میں | پس زیادہ کیا انہوں نے | ان میں | فساد | تو برسا دیا

وہ لوگ جو شہروں میں سرکش ہوگئے۔(11) پس انہوں نے اُن میں بہت زیادہ فساد پھیلایا۔(12) تو

عَلَیۡهِمۡ رَبُّکَ سَوۡطَ عَذَابٍ ۚ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّکَ

ان پر | تمہارے رب نے | کوڑا | عذاب کا | بلاشبہ | رب تمہارا

تمہارے رب نے اُن پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔(13) بلاشبہ تمہارا رب

لَبِالۡمِرۡصَادِ ﴿ؕ۱۴﴾ فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ

یقیناً گھات میں ہے | پھر لیکن | انسان | جب | آزماتا ہے اسے

یقیناً گھات میں ہے۔(14) مگر انسان کو جب اُس کا رب آزماتا ہے

رَبُّهٗ فَاَکۡرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۬ۙ فَیَقُوۡلُ رَبِّیۡۤ

رب اس کا | پھر اُسے عزت بخشتا ہے | اور نعمت دیتا ہے اس کو | تو وہ کہتا ہے | میرے رب نے

پھر اُسے عزت بخشتا ہے اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے: ”میرے رب نے

اَکۡرَمَنِ ﴿ؕ۱۵﴾ وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَیۡهِ

مجھے عزت بخشی ہے | اور لیکن | جب | وہ آزماتا ہے اسے | تو وہ تنگ کردیتا ہے | اس پر

مجھے عزت بخشی ہے۔“(15) اور جب اُسے وہ آزماتا ہے اور اُس پر اُس کا

رِزْقَهٗ ۚ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝١٦ۚ كَلَّا بَلْ

رزق اس کا | تو وہ کہتا ہے | میرے رب نے مجھے | ذلیل کر دیا | ہرگز نہیں ! | بلکہ

رزق تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے: ''میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔'' (16) ہرگز نہیں! بلکہ

لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝١٧ۙ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ

نہیں | تم عزت کرتے | یتیم کی | اور نہیں | تم ایک دوسرے کو ابھارتے

تم لوگ یتیم کی عزت نہیں کرتے ہو (17)

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝١٨ۙ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝١٩ۙ

کھلانے پر | مسکین کو | اور تم کھا جاتے ہو | میراث کا سارا مال | کھانا | سمیٹ کر

اور مسکین کو کھلانے پر ایک دوسرے کو اُبھارتے نہیں ہو۔ (18) اور تم میراث کا سارا مال کھا جاتے ہو، سب سمیٹ کر کھانا۔ (19)

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝٢٠ؕ كَلَّآ اِذَا

اور تم محبت کرتے ہو | مال سے | محبت رکھنا | بہت زیادہ | ہرگز نہیں! | جب

اور مال سے تم محبت رکھتے ہو، بہت زیادہ محبت کرنا۔ (20) ہرگز نہیں! جب

دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝٢١ۙ وَّجَآءَ رَبُّكَ

ریزہ ریزہ کر دی جائے گی | زمین | کوٹ کوٹ کر | اور آئے گا | رب تمہارا

زمین کُوٹ کُوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔ (21) اور تمہارا رب آئے گا

وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝٢٢ۚ وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۙ۬

اور فرشتے بھی | صف در صف | اور لایا جائے گا | اس دن | جہنم کو

اور فرشتے بھی صف در صف آ جائیں گے۔ (22) اور اُس دن جہنم کو لایا جائے گا،

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

اس دن | نصیحت حاصل کرے گا | انسان | اور کہاں ہے | اس کے لیے

اُس دن انسان نصیحت حاصل کرے گا اور اب اُس کے لیے

الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾

نصیحت | وہ کہے گا | اے کاش کہ میں نے | آگے بھیجا ہوتا | اپنی زندگی کے لیے

نصیحت کہاں؟ (23) وہ کہے گا: ''اے کاش! میں نے اپنی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔'' (24)

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا

چنانچہ اس دن | نہیں عذاب دے گا | اس کے عذاب سا | کوئی ایک | اور نہ ہی

چنانچہ اُس دن اللہ تعالیٰ کے عذاب جیسا کوئی عذاب نہ دے گا۔ (25) اور نہ ہی

يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾

باندھے گا | اس کے باندھنے جیسا | کوئی ایک | اے | جان! | اطمینان والی

اُس کے باندھنے جیسا کوئی باندھے گا۔ (26) اے اطمینان والی جان! (27)

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ

لوٹ آؤ | طرف | اپنے رب کی | راضی ہونے والی | پسند کی ہوئی | چنانچہ شامل ہو جاؤ

اپنے رب کی طرف لوٹ آؤ! راضی ہونے والی ہو، پسند کی ہوئی ہو۔ (28)

فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

میرے بندوں میں | اور داخل ہو جاؤ | میری جنت میں

چنانچہ میرے بندوں میں شامل ہو جاؤ۔ (29) اور میری جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (30)

۹۰ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵

ایاتہا ۲۰ | رکوعہا ۱

سورہ بلد مکی ہے اس میں بیس آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۲﴾

میں قسم کھاتا ہوں | اس شہر کی! | اور آپ | رہنے والے ہیں | اس شہر کے

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی! (1) اور آپ اس شہر میں مقیم ہیں۔(2)

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

اور قسم ہے باپ کی | اور اس کی اولاد کی | بلاشبہ یقیناً | پیدا کیا ہم نے | انسان کو

قسم ہے باپ کی اور اُس کی اولاد کی!(3) بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں پیدا کیا ہے۔(4)

فِيْ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾

وقف لازم

بڑی مشقت میں | کیا وہ خیال کرتا ہے | یہ کہ | کبھی نہیں | قادر ہوگا | اس پر | کوئی ایک

کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اُس پر کبھی کوئی قادر نہیں ہوگا؟(5)

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ

وہ کہتا ہے | میں نے برباد کر دیا | مال | ڈھیروں | کیا وہ خیال کرتا ہے | یہ کہ

وہ کہتا ہے: ’’میں نے ڈھیروں مال برباد کر دیا۔‘‘(6) کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اُس کو

لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ﴿۸﴾

نہیں دیکھا اس کو | کسی ایک نے | کیا نہیں | ہم نے بنائیں | اس کی | دو آنکھیں

کسی ایک نے نہیں دیکھا؟(7) کیا ہم نے اُس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں؟(8) اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔(9)

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۚ﴿۱۰﴾ فَلَا

اور ایک زبان | اور دو ہونٹ | اور بتا دیے ہم نے اس کو | دو راستے | تو نہیں

اور ہم نے اُس کو دو راستے بتا دیے ہیں۔(10) سو وہ دشوار گزار

اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾

وہ داخل ہوا | دشوار گزار گھاٹی میں | اور کس چیز نے | خبر دی آپ کو | کیا ہے | دشوار گزار گھاٹی

گھاٹی میں داخل نہیں ہوا۔(11) اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی؟(12)

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾

چھڑانا | کسی گردن کا | یا کھانا کھلانا | دن میں | بھوک والے

کسی گردن کا چھڑانا۔(13) یا بھوک والے دن کھانا کھلانا۔(14)

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

کسی یتیم کو | رشتہ دار | یا محتاج کو | خاک نشین | پھر

کسی رشتہ دار یتیم کو۔(15) یا خاک نشین محتاج کو۔(16)

كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

وہ ہو | ان لوگوں میں سے جو | ایمان لائے | اور انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی | صبر کی

پھر یہ کہ وہ اُن لوگوں میں ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی

وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾

اور انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی | رحم کی | یہی لوگ | دائیں بازو والے ہیں

اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی نصیحت کی۔(17) یہی لوگ دائیں (بازو) والے ہیں۔(18)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿۱۹﴾

اور وہ لوگ | جنہوں نے انکار کیا | ہماری آیات کا | وہی | بائیں بازو والے ہیں

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کا انکار کیا وہی بائیں بازو والے ہیں۔(19)

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۱ ۱۵

ان پر | آگ (ہوگی) | بند کی ہوئی

اُن پر بند کی ہوئی آگ ہوگی۔(20)

آیاتھا ۱۵ | ۹۱ سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۲۶ | رکوعھا ۱

سُورہ شمس مکی ہے اس میں پندرہ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰىهَا ﴿۱﴾ وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾

قسم ہے سورج کی | اور اس کی دھوپ کی | اور چاند کی | جب | وہ اس کے پیچھے آئے!

قسم ہے سورج اور اُس کی دھوپ کی! (1) اور چاند کی جب وہ اُس کے پیچھے آئے! (2)

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿۳﴾ وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰىهَا ﴿۴﴾

اور دن | جب | وہ ظاہر کردے اس کو | اور رات | جب | وہ اسے ڈھانپ دے

اور دن کی جب کہ وہ سورج کو ظاہر کردے! (3) اور رات کی جب وہ اُسے ڈھانپ دے! (4)

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾ وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾

اور آسمان کی | اور اس کی | جس نے بنایا اسے | اور زمین کی | اور اس کی | جس نے بچھایا اسے

اور آسمان کی اور اُس ذات کی جس نے اسے بنایا ہے! (5) اور زمین کی اور اُس ذات کی جس نے اسے بچھایا! (6)

وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾ فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا

اور نفس کی | اور اس کی | جس نے درست کیا اسے | پھر اس نے اس کے دل میں ڈال دی | اس کی بدی

اور نفس کی اور اُس ذات کی جس نے اُسے درست کیا! (7) پھر اُس کی بدی

وَتَقۡوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَقَدۡ

اور اس کا تقویٰ | یقیناً | کامیاب ہوگیا | جس نے | اسے پاک کیا | اور یقیناً

اور اس کا تقویٰ اُس کے دل میں ڈال دیا۔ (8) یقیناً کامیاب ہوگیا وہ جس نے اُسے پاک کیا۔ (9) اور یقیناً نامراد ہوا

خَابَ مَنۡ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰىهَاۤ ﴿۱۱﴾

نامراد ہوا | وہ جس نے | مٹی میں دبا دیا اس کو | جھٹلایا | ثمود نے | اپنی سرکشی کی بنا پر

وہ جس نے اُسے مٹی میں دبا دیا۔ (10) ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر جھٹلایا۔ (11) جب

اِذِ انۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ

جب | اٹھا | بدبخت ترین آدمی اس کا | تو کہا | ان کے لیے | رسول نے (صالح)

اُس کا بدبخت ترین آدمی اُٹھا۔(12) تواللہ کے رسول (صالح) نے اُن سے کہہ دیا تھا

اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوۡهُ

اللہ تعالیٰ کے | اونٹنی | اللہ تعالیٰ کی | اوراس کی پینے کی باری کا (خیال کرو) | توانہوں نے جھٹلا دیا اسے

اللہ تعالیٰ کی اُونٹنی اوراُس کی پینے کی باری کا خیال کرو۔(13) پس اُنہوں نے جھٹلا دیا اسے

فَعَقَرُوۡهَا ۙ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ

پس انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں | تو پیس کر ہلاک کر دیا | ان کو | ان کے رب نے

پس اُس کی کُونچیں کاٹ دیں۔ تواُن کے رب نے انہیں گناہ کے سبب ہلاک کر دیا

بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿١٥﴾

ان کے گناہ کے سبب | پھراس کو برابر کر دیا | اور نہیں | وہ ڈرتا | اس کے انجام سے

پھراُس (بستی) کو برابر کر دیا۔(14) اور وہ اس (تباہی) کے انجام سے نہیں ڈرتا۔(15)

ع ١٥/١٦

ایاتہا ٢١ — ٩٢ سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ ٩ — رکوعہا ١

سُورہ لیل مکی ہے اس میں اکیس آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۙ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿٢﴾

قسم ہے رات کی | جب | وہ چھا جائے | اور دن کی | جب | وہ روشن ہو جائے

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے!(1) اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے!(2)

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰۤى ۙ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ

اوراس (ذات) کی | جس نے پیدا کیا | نر | اور مادہ | یقیناً | کوششیں تمہاری

اور اُس ذات کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیا! (3) یقیناً تمہاری کوششیں

لَشَتّٰى ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ

بلاشبہ الگ الگ ہیں | پس رہا | وہ جس نے | دیا | اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچا | اور سچ مانا

بلاشبہ الگ الگ ہیں۔ (4) چنانچہ جس نے دیا اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچا۔ (5) اور بھلائی کو

بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْۢ

بھلائی کو | تو جلد ہم اس کو سہولت دیں گے | آسان راستے کے لیے | اور لیکن | وہ جس نے

سچ مانا۔ (6) تو ہم جلد ہی اُس کو آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔ (7) اور لیکن جس نے

بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ

بخل کیا | اور بے پرواہ ہوا | اور جھٹلایا | بھلائی کو | تو جلد ہی ہم اس کو سہولت دیں گے

بخل کیا اور بے پرواہ ہوا۔ (8) اور بھلائی کو جھٹلایا۔ (9) تو ہم جلد ہی اُس کو مشکل راستے کے لیے

لِلْعُسْرٰى ؕ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾

مشکل راستے کے لیے | اور نہ کام آئے گا | اس کے | مال اس کا | جب | وہ (جہنم میں) گرے گا

سہولت دیں گے۔ (10) اور اُس کا مال اُس کے کام نہ آئے گا جب وہ (جہنم میں) گرے گا۔ (11)

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿۱۲﴾ۖ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ

بلاشبہ | ہمارے ذمے ہے | یقیناً ہدایت دینا | اور یقیناً ہمارے اختیار میں ہے | آخرت

بلاشبہ ہدایت دینا یقیناً ہمارے ذمے ہے۔ (12) اور یقیناً آخرت اور

وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰهَاۤ

اور دنیا | پس میں نے ڈرا دیا تمہیں | آگ سے | جو شعلے مارتی ہے | نہیں | داخل ہو گا اس میں

دنیا ہمارے اختیار میں ہے۔ (13) پس میں نے تمہیں شعلہ مارتی آگ سے ڈرا دیا ہے۔ (14) جس میں

اِلَّا الۡاَشۡقَى ۝١٥ۙ الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝١٦ؕ وَسَيُجَنَّبُهَا

سوائے بڑے بد بخت کے وہ جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا اور عنقریب اس سے دور رکھا جائے گا

اُس بڑے بد بخت کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا۔(15) جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔(16) اور عنقریب بڑا پرہیز گار

الۡاَتۡقَى ۝١٧ۙ الَّذِىۡ يُؤۡتِىۡ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝١٨ۚ وَمَا

بڑا پرہیز گار وہ جو دیتا ہے مال اپنا کہ وہ پاک ہوجائے اور نہیں

اُس سے دُور ہی رکھا جائے گا۔(17) جو اپنا مال دیتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے۔(18) اور اُس پر

لِاَحَدٍ عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰٓى ۝١٩ۙ اِلَّا ابۡتِغَآءَ

کسی ایک کا اس پر کوئی احسان جس کا بدلہ دیا جائے مگر تلاش میں

کسی کا احسان نہیں جس کا بدلہ دیا جائے۔(19) مگر صرف اپنے رب کی

وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰى ۝٢٠ۚ وَلَسَوۡفَ يَرۡضٰى ۝٢١ع

چہرہ اپنے رب کا سب سے بلند ہے اور یقیناً بہت جلد ہی وہ خوش ہو جائے گا

رضا کی تلاش میں جو سب سے بلند ہے۔(20) اور یقیناً بہت جلد وہ خوش ہو جائے گا۔(21)

ع ۲۱ ۱۷

ایاتها ١١ ۹۳ سُوۡرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ١١ رکوعها ١

سُورہ ضحیٰ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰى ۝١ۙ وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰى ۝٢ۙ مَا وَدَّعَكَ

قسم ہے دھوپ نکلنے کے وقت کی اور رات کی جب وہ چھا جائے نہ چھوڑا آپ کو

قسم ہے دھوپ نکلنے کے وقت کی!(1) اور رات کی جب وہ چھا جائے!(2) آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا ہے

رَبُّكَ	وَمَا	قَلٰى ③	وَلَلْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لَّكَ
آپ کے رب نے	اور نہ	وہ ناراض ہوا	اور یقیناً آخرت	بہتر ہے	آپ کے لیے

اور نہ وہ ناراض ہوا ہے۔(3)اور یقیناً آپ کے لیے آخرت

مِنَ الْاُوْلٰى ④	وَلَسَوْفَ	يُعْطِيْكَ	رَبُّكَ	فَتَرْضٰى ⑤
دنیا سے	اور جلد ہی	دے گا آپ کو	رب آپ کا	تو آپ خوش ہو جاؤ گے

دنیا سے بہت بہتر ہے۔(4)اور جلد ہی آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔(5)

اَلَمْ	يَجِدْكَ	يَتِيْمًا	فَاٰوٰى ⑥	وَوَجَدَكَ
کیا نہیں	اس نے پایا آپ کو	یتیم	پس اس نے ٹھکانہ دیا	اور اس نے پایا آپ کو

کیا اُس نے آپ کو یتیم نہیں پایا تو اس نے ٹھکانہ دیا۔(6)اور اس نے آپ کو

ضَآلًّا	فَهَدٰى ⑦	وَوَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَاَغْنٰى ⑧
بے خبر	تو اس نے ہدایت دی	اور اس نے پایا آپ کو	مال سے محروم	تو اس نے مال دار کر دیا

بے خبر پایا، تو ہدایت دی؟(7)اور آپ کو مال سے محروم پایا تو مال دار کر دیا؟(8)چنانچہ

فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا تَقْهَرْ ⑨	وَاَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا تَنْهَرْ ⑩
پس لیکن	یتیم	پس نہ تم سختی کرو	اور لیکن	سائل	تو مت تم جھڑکو

تم یتیم پر سختی نہ کرو۔(9)اور سائل کو مت جھڑکو۔(10)

وَاَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ ⑪
اور لیکن	نعمت کو	تمہارے رب کی	تو آپ بیان کیا کرو

اور رہی رب کی نعمت تو آپ بیان کیا کرو۔(11)

ع ١٨

اٰیاتھا ٨ — ٩٤ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ١٢ — رکوعھا ١

سُورہ الم نشرح مکی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَلَمۡ | نَشۡرَحۡ | لَكَ | صَدۡرَكَ ۙ﴿١﴾ | وَوَضَعۡنَا | عَنۡكَ

کیا نہیں | ہم نے کھول دیا | آپ کے لیے | سینہ آپ کا | اور اتار دیا ہم نے | آپ سے

کیا ہم نے آپ کے لئے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ (1) اور ہم نے آپ پر سے

وِزۡرَكَ ۙ﴿٢﴾ | الَّذِىۡۤ | اَنۡقَضَ | ظَهۡرَكَ ۙ﴿٣﴾ | وَرَفَعۡنَا

بوجھ آپ کا | وہ جس نے | توڑ دی تھی | کمر آپ کی | اور بلند کر دیا ہم نے

آپ کا بوجھ اُتار دیا۔ (2) جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی۔ (3) اور ہم نے

لَكَ | ذِكۡرَكَ ؕ﴿٤﴾ | فَاِنَّ | مَعَ | الۡعُسۡرِ | يُسۡرًا ۙ﴿٥﴾

آپ کے لیے | آپ کے ذکر کو | پس یقیناً | ساتھ | مشکل کے | آسانی ہے

آپ کے لئے آپ کے ذکر کو بلند کر دیا۔ (4) پس یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ (5)

اِنَّ | مَعَ | الۡعُسۡرِ | يُسۡرًا ؕ﴿٦﴾ | فَاِذَا | فَرَغۡتَ

یقیناً | ساتھ | مشکل کے | آسانی ہے | تو جب | آپ فارغ ہو جائیں

یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ (6) تو جب آپ فارغ ہو جائیں

فَانۡصَبۡ ۙ﴿٧﴾ | وَاِلٰى رَبِّكَ | فَارۡغَبۡ ع﴿٨﴾

تو محنت کریں | اور اپنے رب کی طرف | پس رغبت کریں

تو محنت کریں۔ (7) اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کریں۔ (8)

ع ١٩ ٨

٩٥ سُوۡرَةُ التِّيۡنِ مَكِّيَّةٌ ٢٨

اٰیاتھا ٨ | رکوعھا ١

سُورہ تین مکی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نہایت رحم والا ہے	وسیع رحمت والا	اللہ کے	ساتھ نام

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِۙ ۝١ وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَۙ ۝٢ وَهٰذَا الۡبَلَدِ

اور اس شہر کی	اور طورِ سینا کی	اور زیتون کی	قسم ہے انجیر کی

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی! (1) اور طورِ سینا کی! (2)

الۡاَمِيۡنِۙ ۝٣ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِىۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ ۝٤

بہترین ساخت میں	انسان کو	پیدا کیا ہم نے	بلاشبہ یقیناً	پُر امن

اور اس پُر امن شہر کی قسم! (3) بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا۔ (4)

ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِيۡنَۙ ۝٥ اِلَّا الَّذِيۡنَ

وہ لوگ جو	مگر	نیچوں سے	سب سے نیچا	لوٹا کر کر دیا ہم نے اس کو	پھر

پھر ہم نے اُس کو لوٹا کر نیچوں سے سب سے نیچا کر دیا۔ (5) مگر وہ لوگ جو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍؕ ۝٦

ختم نہ ہونے والا	اجر ہے	تو ان کے لیے	نیک	جنھوں نے عمل کیے	ایمان لائے

ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے تو اُن کے لیے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ (6)

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّيۡنِؕ ۝٧ اَلَيۡسَ

کیا نہیں	جزا کے بارے میں	اس کے بعد	تجھے جھٹلانے پر (آمادہ کرتی ہے)	پس کونسی چیز

پس اس کے بعد جزا کے بارے میں جھٹلانے پر تجھے کون سی چیز آمادہ کرتی ہے؟ (7) کیا

اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ ۝٨ ع

سب حاکموں سے	بڑا حاکم	اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ (8)

ع ۱۸

ایاتها ١٩ — ٩٦ سُوۡرَۃُ الۡعَلَقِ مَکِّیَّۃٌ ١ — رکوعها ١

سورہ علق مکی ہے اس میں اُنیس آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ

آپ پڑھیں | ساتھ نام کے | اپنے رب کے | وہ جس نے | پیدا کیا | اس نے پیدا کیا

آپ پڑھیں اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ (1) اُس نے انسان کو

الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾ اِقۡرَاۡ وَ رَبُّکَ الۡاَکۡرَمُ ۙ﴿۳﴾

انسان کو | خون کے لوتھڑے سے | آپ پڑھیں | اور رب تمہارا | سب سے زیادہ کریم ہے

خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔ (2) آپ پڑھیں اور تمہارا رب سب سے زیادہ کریم ہے۔ (3)

الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ ؕ﴿۵﴾

وہ ذات جس نے | سکھایا | قلم سے | اس نے سکھایا | انسان کو | جو | نہیں وہ جانتا تھا

وہ ذات جس نے قلم سے علم سکھایا۔ (4) اس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ (5)

کَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی ۙ﴿۶﴾ اَنۡ رَّاٰہُ

ہرگز نہیں | بلاشبہ | انسان | یقیناً سرکش ہو جاتا ہے | یہ کہ | وہ دیکھتا ہے اپنے آپ کو

ہرگز نہیں! بلاشبہ یقیناً انسان سرکش ہو جاتا ہے۔ (6) کہ وہ اپنے آپ کو دیکھتا ہے

اسۡتَغۡنٰی ؕ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجۡعٰی ؕ﴿۸﴾ اَرَءَیۡتَ

کہ مستغنی ہو گیا | یقیناً | طرف | تیرے رب کی | واپسی ہے | کیا دیکھا تم نے

کہ وہ مستغنی ہو گیا۔ (7) یقیناً تیرے رب ہی کی طرف واپسی ہے۔ (8) کیا تم نے

الَّذِیْ یَنْهٰیۙ ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰیؕ ﴿۱۰﴾ اَرَءَیْتَ

اس شخص کو جو | منع کرتا ہے | ایک بندے کو | جب | وہ نماز پڑھتا ہے | کیا آپ نے دیکھا

اُس شخص کو دیکھا ہے جو منع کرتا ہے؟ (9) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔ (10) کیا آپ نے دیکھا

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤیۙ ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰیؕ ﴿۱۲﴾

اگر | وہ ہو | اوپر | ہدایت کے | یا حکم دیتا ہو | ڈر کر رہنے کا

اگر وہ ہدایت پر ہو؟ (11) تقویٰ کا حکم دیتا ہو۔ (12)

اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰیؕ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ

کیا دیکھا تم نے | اگر | اس نے جھٹلایا | اور منہ موڑا | کیا نہیں اس نے جانا

کیا تم نے دیکھا اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا؟ (13) کیا اُس نے نہیں جانا

بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰیؕ ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَىٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬

کہ یقیناً | اللہ تعالیٰ | دیکھ رہا ہے | ہرگز نہیں! | یقیناً اگر | وہ باز نہ آیا

کہ یقیناً اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ (14) ہرگز نہیں! یقیناً اگر وہ باز نہ آیا

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِۙ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍۚ ﴿۱۶﴾

لازماً ہم کھینچیں گے | پیشانی کے بالوں سے | پیشانی کے بالوں سے | جو جھوٹی | خطا کار ہے

تو ہم پیشانی کے بالوں سے لازماً کھینچیں گے۔ (15) جو جھوٹی، خطا کار پیشانی ہے۔ (16)

فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗۙ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَۙ ﴿۱۸﴾ كَلَّاؕ

پس لازم ہے کہ وہ بلالے | اپنی مجلس کو | جلد ہی ہم بلالیں گے | دوزخ کے فرشتوں کو | ہرگز نہیں

پس وہ اپنی مجلس کو بُلالے۔ (17) جلد ہی ہم دوزخ کے فرشتوں کو بلالیں گے۔ (18) ہرگز نہیں،

لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ۩ ﴿۱۹﴾ السجدة

نہ آپ بات مانو اس کی | اور سجدہ کرو | اور بہت قریب ہو جاؤ

آپ اُس کی بات نہ مانو اور سجدہ کرو اور بہت قریب ہو جاؤ۔ (19)

ع ١ ١٩ ٢١ السجدة ١٤

رکوعھا ۱ — ۹۷ سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ۲۵ — اٰیاتھا ۵

سُورہ قدر مکی ہے اس میں پانچ آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

یقیناً ہم نے | نازل کیا اس کو | رات میں | قدر کی | اور کس چیز نے | تمہیں معلوم کروایا

یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو لیلۃ القدر میں نازل کیا۔(1) اور تم کیا جانو

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۭ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۭ ﴿۳﴾

کیا ہے | لیلۃ القدر | لیلۃ القدر | بہتر ہے | ہزار مہینوں سے

کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟(2) لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔(3)

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ

اترتے ہیں | فرشتے | اور روح | اس میں | ساتھ حکم سے | اپنے رب کے

فرشتے اور روح اُس میں اپنے رب کے حکم سے

مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾ ع

ہر کام کے بارے میں | سلامتی ہے | وہ | یہاں تک کہ | طلوع ہو جائے | فجر

ہر کام کے بارے میں اُترتے ہیں۔(4) وہ رات فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔(5)

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم — ع ۵ ۲۲ — الثلثة معانقة ۱۸

رکوعھا ۱ — ۹۸ سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۰ — اٰیاتھا ۸

سُورہ بیّنہ مدنی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

لَمۡ | یَکُنِ | الَّذِیۡنَ | کَفَرُوۡا | مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ

نہیں | تھے | وہ لوگ | جن لوگوں نے کفر کیا | اہل کتاب میں سے

اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا

وَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ | مُنۡفَکِّیۡنَ | حَتّٰی | تَاۡتِیَہُمُ | الۡبَیِّنَۃُ ۙ﴿۱﴾

اور مشرکین | باز آنے والے | یہاں تک کہ | آئے ان کے پاس | واضح دلیل

وہ باز آنے والے نہ تھے یہاں تک کہ اُن کے پاس واضح دلیل آئے۔(1)

رَسُوۡلٌ | مِّنَ اللّٰہِ | یَتۡلُوۡا | صُحُفًا | مُّطَہَّرَۃً ۙ﴿۲﴾

ایک رسول | اللہ تعالیٰ کی جناب سے | جو پڑھ کر سنائے | صحیفے | پاک

اللہ تعالیٰ کی جناب سے ایک رسول جو پاک صحیفے پڑھ کر سنائے۔(2)

فِیۡہَا | کُتُبٌ | قَیِّمَۃٌ ؕ﴿۳﴾ | وَ مَا | تَفَرَّقَ | الَّذِیۡنَ

جن میں | تحریریں ہوں | مضبوط احکام | اور نہیں | جدا جدا ہوئے | وہ لوگ

جن میں مضبوط احکام کی تحریریں ہوں۔(3) اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی جدا جدا نہیں ہوئے

اُوۡتُوا | الۡکِتٰبَ | اِلَّا | مِنۡۢ بَعۡدِ | مَا | جَآءَتۡہُمُ

جنہیں دی گئی | کتاب | مگر | بعد | اس کے جو | آئی ان کے پاس

مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل آئی۔(4)

الۡبَیِّنَۃُ ؕ﴿۴﴾ | وَ مَاۤ | اُمِرُوۡۤا | اِلَّا | لِیَعۡبُدُوا | اللّٰہَ

واضح دلیل | اور نہیں | انہیں حکم دیا گیا | سوائے | کہ وہ عبادت کریں | اللہ تعالیٰ کی

اور اُنہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اس حال میں کہ وہ

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا

خالص کرنے والے ہوں | اس کے لیے | دین کو | ایک طرف ہونے والے | اور قائم کریں

دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرنے والے، یکسو ہونے والے ہوں اور نماز قائم کریں

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ ۝٥

نماز | اور ادا کریں | زکوۃ | اور یہی ہے | دین | مضبوط

اور زکوٰۃ دیں اور یہی مضبوط دین ہے۔(5) یقیناً

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

یقیناً | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اہل کتاب میں سے | اور مشرکین سے

اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ

آگ میں ہوں گے | جہنم کی | ہمیشہ رہنے والے | اس میں | یہی لوگ | وہی | بدترین ہیں

وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہی

الْبَرِيَّةِ ؕ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

مخلوقات میں | یقیناً | وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور جنہوں نے عمل کیے | نیک

تمام مخلوقات میں سے بدترین لوگ ہیں۔(6) یقیناً جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے،

اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ ۝٧ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ

یہی لوگ | وہی | بہترین لوگ ہیں | مخلوقات میں | ان کی جزا | پاس

وہی تمام مخلوقات میں سے بہترین لوگ ہیں۔(7) اُن کی جزا

رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ان کے رب کے | باغات ہیں | ہمیشہ رہنے کے | بہتی ہیں | جن کے نیچے سے | نہریں

اُن کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | ہمیشہ ہمیشہ | راضی ہوگیا | اللہ تعالیٰ | ان سے

وہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہوگیا

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۸ ع

اور وہ راضی ہوگئے | اس سے | یہ | اس شخص کے لیے جو | ڈر گیا | اپنے رب سے

اور وہ اُس سے راضی ہوگئے۔ یہ اُسی شخص کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا۔ (8)

اٰیاتھا ۸ ۹۹ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ رکوعھا ۱

سُورہ زلزال مدنی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۱ ۙ وَاَخْرَجَتِ

جب | پوری شدت سے ہلا دی جائے گی | زمین | اس کا سخت ہلایا جانا | اور باہر نکال دے گی

جب زمین پوری شدت سے ہلا دی جائے گی اس کا سخت ہلایا جانا۔ (1)

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۲ ۙ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۳ ج

زمین | اپنے سارے بوجھ | اور کہے گا | انسان | کیا ہوا ہے اس کو

اور زمین اپنے سارے بوجھ باہر نکال دے گی۔ (2) اور انسان کہے گا: ''اُس کو کیا ہوا؟'' (3)

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۴ ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ

اس دن | وہ بیان کرے گی | خبریں اپنی | اس لیے کہ یقیناً | آپ کے رب نے

اُس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔ (4) اس لیے کہ آپ کے رب نے

ع ۸ / ۲۳

اَوۡحٰی لَهَا ۝۵ يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۙ

وحی کی ہوگی | اس کے لیے | اس دن | پلٹیں گے | لوگ | الگ الگ

اُسے وحی کی ہوگی۔(5) جس دن لوگ الگ الگ پلٹیں گے

لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ۝۶ فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ

تاکہ ان کو دکھائے جائیں | اعمال ان کے | تو جو شخص | کرے گا | وزن کے برابر

تاکہ اُن کے اعمال اُن کو دِکھائے جائیں۔(6) تو جو ذرّہ برابر نیکی کرے گا

ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ

ذرے کے | نیکی | وہ دیکھ لے گا اس کو | اور جو | کرے گا | وزن کے برابر

وہ اُس کو دیکھ لے گا۔(7) اور جو ذرّہ برابر بدی کرے گا

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ ع

ذرے کے | بدی | وہ دیکھ لے گا اس کو

وہ اُس کو دیکھ لے گا۔(8)

ع ۱ ۸ ۲۴

اٰیاتها ۱۱ | ۱۰۰ سُوۡرَةُ الۡعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۱۴ | رکوعها ۱

سُورہ عادیات مکی ہے اور اس میں گیارہ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ۝۱ فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ۝۲

قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی | ہانپتے ہوئے | پھر چنگاریاں جھاڑنے والوں کی | سم مار کر

ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم! (1) پھر جو سم مار کر چنگاریاں جھاڑنے والوں کی۔(2)

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝٣ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝٤

پھر چھاپہ مارنے والوں کی | صبح کے وقت | پھر وہ اڑاتے ہیں | اس کے ساتھ | غبار

پھر جو صبح کے وقت چھاپہ مارنے والوں کی!(3) پھر اس کے ساتھ وہ غبار اُڑاتے ہیں۔(4)

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝٥ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر وہ گھس جاتے ہیں | ساتھ اس کے | لشکر میں | یقیناً | انسان | اپنے رب کے لیے

پھر اس کے ساتھ لشکر میں گُھس جاتے ہیں۔(5) یقیناً انسان اپنے رب کے لیے

لَكَنُوْدٌ ۝٦ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝٧ وَاِنَّهٗ

بلاشبہ بڑا ہی ناشکرا ہے | اور بلاشبہ وہ | اوپر | اس کے | یقیناً گواہ ہے | اور بلاشبہ وہ

بلاشبہ بڑا ہی ناشکرا ہے۔(6) اور بلاشبہ وہ اس پر یقیناً گواہ بھی ہے۔(7) اور بلاشبہ وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝٨ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا

محبت میں | مال کی | یقیناً بہت شدید ہے | تو کیا نہیں | وہ جانتا | جب

مال کی محبت میں یقیناً بہت شدید ہے۔(8) تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب

بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝٩ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝١٠

نکال دیا جائے گا | جو کچھ | قبروں میں ہے | اور ظاہر کر دیا جائے گا | جو کچھ | سینوں میں ہے

قبروں میں جو کچھ ہے نکال دیا جائے گا۔(9) اور جو کچھ سینوں میں ہے ظاہر کر دیا جائے گا۔(10)

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝١١ ع ۱ ۱۱ ۲۵

بے شک | رب ان کا | ان سے | اس دن | یقیناً خوب باخبر ہوگا

بے شک ان کا رب اُس دن یقیناً اُن سے خوب باخبر ہوگا۔(11)

۱۰۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰

اٰیاتھا ۱۱ | رکوعھا ۱

سُورہ قارعہ مکی ہے اس میں گیارہ آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

کھٹکھٹانے والی | کیا ہے | کھٹکھٹانے والی | اور کس چیز نے | تمہیں معلوم کروایا

کھٹکھٹانے والی۔(1) کیا ہے (وہ) کھٹکھٹانے والی؟(2) اور تم کیا جانو

مَا الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

کیا ہے | کھٹکھٹانے والی | جس دن | ہوں گے | لوگ | پروانوں کی طرح

کہ کیا ہے (وہ) کھٹکھٹانے والی؟(3) جس دن لوگ

الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾

بکھرے ہوئے | اور ہو جائیں گے | پہاڑ | رنگین اون کی طرح | دھنکی ہوئی

بکھرے ہوئے پروانوں کی مانند ہوں گے۔(4) اور پہاڑ دُھنکی ہوئی رنگین اُون کی طرح ہو جائیں گے۔(5)

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

تو لیکن | جس شخص کے | بھاری ہوں گے | پلڑے اس کے | تو وہ | زندگی میں ہوگا

تو جس شخص کے پلڑے بھاری ہوں گے۔(6) وہ پسندیدہ زندگی

رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ

پسندیدہ | اور لیکن | جس شخص کے | ہلکے ہوں گے | پلڑے اس کے | تو ٹھکانہ اس کا

میں ہوگا۔(7) اور جس شخص کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔(8) تو اُس کا ٹھکانہ

هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾ ع ١١/٢٦

گہری کھائی ہوگا | اور کس چیز نے | تمہیں معلوم کروایا | کیا ہے وہ | آگ ہے | بھڑکتی ہوئی

گہری کھائی ہوگا۔(9) اور تم کیا جانو کیا ہے وہ؟(10) وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔(11)

ایاتها ۸ ۱۰۲ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ رکوعها ۱

سُورہ تکاثر مکی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ

غافل کردیا ہے تمہیں | ایک دوسرے سے زیادہ حاصل کرنے کی حرص نے | یہاں تک کہ | تم نے جا دیکھے

ایک دوسرے سے زیادہ حاصل کرنے کی حرص نے تمہیں غافل کردیا ہے۔(1) یہاں تک کہ تم نے

الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا

قبرستان | ہرگز نہیں | جلد ہی | تم جان لوگے | پھر | ہرگز نہیں

قبرستان جا دیکھے۔(2) ہرگز نہیں! جلد ہی تم جان لوگے۔(3) پھر ہرگز نہیں!

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ

جلد ہی | تم جان لوگے | ہرگز نہیں! | کاش | تم جان لیتے | علم

جلد ہی تم جان لوگے۔(4) ہرگز نہیں! کاش تم

الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

یقینی | یقیناً تم ضرور دیکھو گے | دوزخ کو | پھر | یقیناً تم ضرور اس کو دیکھ لوگے | آنکھ سے

یقینی علم جان لیتے۔(5) یقیناً تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔(6) یقیناً پھر تم ضرور اُس کو

الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨ ع ۸

یقین کی | پھر | یقیناً تم لازماً پوچھے جاؤ گے | اُس دن | نعمتوں کے بارے میں

یقین کی آنکھ سے دیکھ لوگے۔(7) پھر یقیناً اُس دن تم لازماً نعمتوں کے بارے میں پوچھے جاؤ گے۔(8)

ایاتھا ۳ ۱۰۳ سُوۡرَۃُ الۡعَصۡرِ مَکِّیَّۃٌ ۱۳ رکوعھا ۱

سُورہ عصر مکی ہے اور اس میں تین آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَالۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾	اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾	اِلَّا
قسم ہے زمانے کی	بے شک	ہر انسان	یقیناً خسارے میں ہے	سوائے

زمانے کی قسم! (1) بے شک ہر انسان یقیناً خسارے میں ہے۔ (2)

الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	اور جنہوں نے عمل کیے	نیک

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کیں

وَتَوَاصَوۡا	بِالۡحَقِّ ۬ۙ	وَتَوَاصَوۡا	بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾ ع
اور انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی	حق کی	اور ایک دوسرے کو وصیت کی	صبر کی

اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔ (3)

ع ۱ ۳ ۲۸

ایاتھا ۹ ۱۰۴ سُوۡرَۃُ الۡھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۲ رکوعھا ۱

سُورہ ھمزۃ مکی ہے اس میں نو آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ ﴿۱﴾ الَّذِيْ

بڑی ہلاکت ہے | ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے | بہت عیب لگانے والے کے لیے | وہ جس نے

بڑی ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے، بہت عیب لگانے والے کے لئے۔(1) وہ جس نے

جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ

جمع کیا | مال | اور اس نے گن گن کر رکھا اسے | وہ سمجھتا ہے | یقیناً | مال اس کا

مال جمع کیا اور اُسے گِن گِن کر رکھا۔(2) وہ سمجھتا ہے یقیناً اُس کا مال ہمیشہ اُس کو زندہ رکھے گا۔(3)

اَخْلَدَهٗ ۚ ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ ﴿۴﴾

ہمیشہ اس کو زندہ رکھے گا | ہرگز نہیں! | وہ ضرور پھینک دیا جائے گا | توڑ پھوڑ کر رکھ دینے والی میں

ہرگز نہیں! وہ توڑ پھوڑ کر رکھ دینے والی میں ضرور پھینک دیا جائے گا۔(4) اور کس چیز نے تمہیں خبر دی

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ

اور کس چیز نے | خبر دی تمہیں | کیا ہے | (وہ) توڑ پھوڑ کر رکھ دینے والی | آگ ہے | اللہ تعالیٰ کی

کہ (وہ) توڑ پھوڑ کر رکھ دینے والی کیا ہے؟(5) اللہ تعالیٰ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔(6) وہ جو

الْمُوْقَدَةُ ۙ ﴿۶﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ

بھڑکائی ہوئی | وہ جو | جھانکتی ہے | دلوں تک | یقیناً وہ | اوپر ان کے

دِلوں تک جھانکتی ہے۔(7) یقیناً وہ اُن پر بند کردی جائے گی۔(8)

مُّؤْصَدَةٌ ۙ ﴿۸﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ ع

بند کردی جائے گی | ستونوں میں | اونچے اونچے

اونچے اونچے ستونوں میں۔(9)

ع ۱ ۲۹

اٰیاتھا ۵ | ۱۰۵ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۱۹ | رکوعھا ۱

سُورہ فیل مکی ہے اس میں پانچ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ؕ﴿۱﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا کیا کیا آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ (1)

اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَہُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ ۙ﴿۲﴾ وَّ اَرۡسَلَ

کیا نہیں اس نے کر دیا ان کی خفیہ تدبیر کو بے کار اور اس نے بھیج دیے

کیا اُس نے اُن کی خفیہ تدبیر کو بے کار نہیں کر دیا؟ (2)

عَلَیۡہِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ ۙ﴿۳﴾ تَرۡمِیۡہِمۡ بِحِجَارَۃٍ

ان سب پر پرندے غول کے غول وہ پھینک رہے تھے ان پر کنکریاں

اور اُن پر غول کے غول پرندے بھیج دیے۔ (3) جو اُن پر پتھریلی مٹی کی

مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَہُمۡ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ ﴿۵﴾ ع

پکی ہوئی مٹی کی تو اس نے کر دیا ان کو بھوسے جیسا کھائے ہوئے

کنکریاں پھینک رہے تھے۔ (4) تو اس نے اُن کو کھائے ہوئے بھُوسے جیسا کر دیا۔ (5)

ع ۱/۵ ۳۰

۱۰۶ سُوۡرَۃُ قُرَیۡشٍ مَّکِّیَّۃٌ ۲۹

آیاتھا ۴ رکوعھا ۱

سُورہ قریش مکی ہے اس میں چار آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ

دل میں محبت ڈالنے کی وجہ سے | قریش کے | ان کے دل میں محبت ڈالنے کی وجہ سے | سفر کی

قریش کے دل میں محبت ڈالنے کی وجہ سے۔(1) اُن کے دل میں سردی اور گرمی کے سفر کی

الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿۳﴾

گرمی کے | اور سردی کے | تو ان پر لازم ہے کہ وہ عبادت کریں | رب کی | اس | گھر کے

محبت ڈالنے کی وجہ سے۔(2) تو اُن پر لازم ہے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں۔(3)

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ ع

وہ جس نے | کھانا کھلایا ان کو | بھوک میں | اور امن دیا ان کو | خوف سے

جس نے اُنہیں بھوک میں کھانے کو دیا اور اُن کو خوف سے امن دیا۔(4)

ع ١ ٣١

اٰیاتھا ٧ | ١٠٧ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ١٧ | رکوعھا ١

سُورہ ماعون مکی ہے اس میں سات آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالٰی کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۭ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ

کیا دیکھا تم نے | اس شخص کو جو | جھٹلاتا ہے | جزا کو | پھر وہی ہے | وہ جو

کیا تم نے دیکھا اُس شخص کو جو جزا کو جھٹلاتا ہے؟(1) پھر وہی ہے جو

يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۲﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۭ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ

دھکے دیتا ہے | یتیم کو | اور نہیں وہ ترغیب دلاتا | کھلانے کی | مسکین کو | پس بڑی ہلاکت ہے

یتیم کو دھکے دیتا ہے۔(2) اور مسکین کو کھلانے کی ترغیب نہیں دِلاتا۔(3) پس بڑی ہلاکت ہے

لِّلۡمُصَلِّيۡنَ ۝۴ لا | الَّذِيۡنَ | هُمۡ | عَنۡ صَلَاتِهِمۡ | سَاهُوۡنَ ۝۵ لا

نمازیوں کے لیے | وہ لوگ جو | وہ | اپنی نماز سے | غافل ہیں

ان نمازیوں کے لیے۔(4) جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔(5)

۱ ع ۷ / ۳۲

الَّذِيۡنَ | هُمۡ | يُرَآءُوۡنَ ۝۶ لا | وَيَمۡنَعُوۡنَ | الۡمَاعُوۡنَ ۝۷ ع

وہ لوگ جو | وہ | ریاکاری کرتے ہیں | اور نہیں دیتے | عام برتنے کی چیزیں بھی

جو ریاکاری کرتے ہیں۔(6) اور عام برتنے کی چیزیں بھی نہیں دیتے۔(7)

۱۰۸ سُوۡرَةُ الۡكَوۡثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵

اٰیاتھا ۳ | رکوعھا ۱

سُورہ کوثر مکی ہے اس میں تین آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ | اَعۡطَيۡنٰكَ | الۡكَوۡثَرَ ۝۱ ط | فَصَلِّ | لِرَبِّكَ

یقیناً ہم نے | عطا کر دی ہے آپ کو | کوثر | پس آپ نماز پڑھیں | اپنے رب کے لیے

یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کی۔(1) پس آپ اپنے رب کے لیے

۱ ع ۳ / ۳۳

وَانۡحَرۡ ۝۲ ط | اِنَّ | شَانِئَكَ | هُوَ | الۡاَبۡتَرُ ۝۳ ع

اور قربانی کریں | یقیناً | دشمن تمہارا | وہی | لاولد ہے

نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔(2) یقیناً تمہارا دشمن ہی لاولد ہے۔(3)

۱۰۹ سُوۡرَةُ الۡكٰفِرُوۡنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸

اٰیاتھا ٦ | رکوعھا ۱

سُورہ کافرون مکی ہے اس میں چھ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا ہے | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

قُلۡ | یٰۤاَیُّہَا | الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ | لَاۤ | اَعۡبُدُ | مَا

آپ کہہ دیں | اے | کافرو | نہیں | میں عبادت کرتا | جن کی

آپ کہہ دیں کہ اے کافرو! (1) میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی

تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ | وَلَاۤ | اَنۡتُمۡ | عٰبِدُوۡنَ | مَاۤ | اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾

تم عبادت کرتے ہو | اور نہ | تم | عبادت کرنے والے ہو | جس کی | میں عبادت کرتا ہوں

تم عبادت کرتے ہو۔ (2) اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ (3)

وَلَاۤ | اَنَا | عَابِدٌ | مَّا | عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ | وَلَاۤ

اور نہ | میں | عبادت کرنے والا ہوں | جن کی | تم نے عبادت کی ہے | اور نہ

اور نہ میں اُن کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے۔ (4) اور نہ

اَنۡتُمۡ | عٰبِدُوۡنَ | مَاۤ | اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ | لَکُمۡ

تم | عبادت کرنے والے ہو | جس کی | میں عبادت کرتا ہوں | تمہارے لیے

تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ (5) تمہارے لیے

دِیۡنُکُمۡ | وَلِیَ | دِیۡنِ ٪﴿۶﴾

تمہارا دین ہے | اور میرے لیے | میرا دین

تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔ (6)

ع ۶ ۳۴

آیاتها ۳ | ۱۱۰ سُوۡرَۃُ النَّصۡرِ مَدَنِیَّۃٌ ۱۱۴ | رکوعها ۱

سُورہ نصر مدنی ہے اس میں تین آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ‏ ﴿۱﴾ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ

جب آجائے مدد اللہ تعالیٰ کی اور فتح اور آپ دیکھیں لوگ

جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آجائے۔(1) اور آپ دیکھیں

يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ‏ ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ

داخل ہو رہے ہیں دین میں اللہ تعالیٰ کے فوج در فوج تو آپ تسبیح کیجیے ساتھ حمد کے

کہ لوگ فوج در فوج اللہ تعالیٰ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔(2) تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ

رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ع ﴿۳﴾

اپنے رب کی اور اس سے بخشش مانگیے یقیناً وہ (ہمیشہ سے) ہے بہت توبہ قبول کرنے والا

تسبیح کیجیے اور اُس سے بخشش مانگیے، یقیناً وہ ہمیشہ سے بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ع ۱ / ۳ / ۳۵

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۱۱ سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ٦

رکوعھا ۱ — اٰیاتھا ۵

سُورہ لہب مکی ہے اس میں پانچ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ‏ ﴿۱﴾ مَاۤ اَغۡنٰى

ہلاک ہو جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا نہ کام آیا

ابولہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہو جائیں اور وہ ہلاک ہو گیا۔(1)

عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ﴿۲﴾ سَيَصۡلٰى نَارًا

اس سے | مال اس کا | اور (نہ) جو | اس نے کمایا | جلد ہی وہ داخل ہوگا | آگ میں

اُس کا مال اور جو کچھ اُس نے کمایا اُس کے کسی کام نہ آیا۔(2) وہ جلد ہی

ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ﴿۳﴾ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾

شعلے والی | اور بیوی اس کی | ڈھونے والی | لکڑیاں

شعلے والی آگ میں داخل ہوگا۔(3) اور اُس کی بیوی بھی جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے۔(4)

فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿۵﴾ ع

اس کی گردن میں | رسی ہوگی | مضبوط بٹی ہوئی

اُس کی گردن میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی۔(5)

ع ۵/۳۶

۱۱۲ سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲

اٰیاتہا ۴ | رکوعہا ۱

سُورہ اخلاص مکی ہے اس میں چار آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ

آپ کہہ دیجیے | وہ | اللہ تعالیٰ | ایک ہے | اللہ تعالیٰ | بے نیاز ہے | نہ اس نے (کسی کو) جنا

آپ کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہی ہے۔(1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔(2) نہ اُس نے کسی کو جنا

وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا | اور نہ | (کبھی) ہے | اس کے | برابر | کوئی ایک

نہ وہ کسی سے جنا گیا۔(3) اور نہ کبھی کوئی ایک اُس کے برابر کا ہے۔(4)

ع ۱/۳۷

اٰیاتها ٥ — ١١٣ سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ٢٠ — رکوعها ١

سُورہ فلق مکی ہے اس میں پانچ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام   اللہ کے   وسیع رحمت والا   نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِۙ ﴿١﴾ مِنۡ شَرِّ مَا

آپ کہہ دیجیے   میں پناہ میں آتا ہوں   رب کی   صبح کے   شر سے   اس چیز کے جو

آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔(1) اُس کے شر سے

خَلَقَۙ ﴿٢﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَۙ ﴿٣﴾ وَمِنۡ شَرِّ

اس نے پیدا کی   اور شر سے   تاریکی کے   جب کہ   وہ چھا جائے   اور شر سے

جو اُس نے پیدا کی۔(2) اور تاریکی کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے۔(3)

النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِۙ ﴿٤﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ ع ١ ٥ ٣٨

پھونک مارنے والیوں کے   گرہ میں   اور شر سے   حاسد کے   جب   وہ حسد کرے

اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے۔(4) اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(5)

اٰیاتها ٦ — ١١٤ سُوۡرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ٢١ — رکوعها ١

سُورہ ناس مکی ہے اس میں چھ آیات ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام   اللہ کے   وسیع رحمت والا   نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ ۙ﴿۱﴾	مَلِكِ	
آپ کہہ دیجیے	میں پناہ مانگتا ہوں	رب کی	انسانوں کے	بادشاہ کی	

آپ کہہ دیجیے کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔(1) انسانوں کے بادشاہ کی۔(2)

النَّاسِ ۙ﴿۲﴾	اِلٰهِ	النَّاسِ ۙ﴿۳﴾	مِنْ شَرِّ	الْوَسْوَاسِ ۙ۵	
انسانوں کے	معبود کی	انسانوں کے	شر سے	وسوسہ ڈالنے والے کے	

انسانوں کے معبود کی۔(3) وسوسہ ڈالنے والے، ہٹ ہٹ کر آنے والے کے شر سے۔(4)

الْخَنَّاسِ ۖ﴿۴﴾	الَّذِیْ	یُوَسْوِسُ	فِیْ صُدُوْرِ	النَّاسِ ۙ﴿۵﴾	
ہٹ ہٹ کر آنے والے کے	وہ جو	وسوسہ ڈالتا ہے	سینوں میں	لوگوں کے	

جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔(5)

ع ۶ ۳۹

مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ ع﴿۶﴾
جنوں میں سے	اور انسانوں میں سے

جنوں اور انسانوں میں سے۔(6)